SAT.31.Augt.2024
VOLUME:19 NO: 222
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 31/اگست 2024
جلد:19 شمارہ: 222
25/صفر المظفر 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

وقف (ترمیمی) بل 2024: آپ بھی اپنا مشورہ دیں!

جے پی سی کی دوسری میٹنگ ختم، موبائل نمبر اور ویب سائٹ لنک جاری

نئی دہلی: 30/اگست (ایجنسیز) وقف (ترمیمی) بل 2024 کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی آج دوسری میٹنگ ہوئی جو انتہائی اہم ثابت ہوئی۔ جے پی سی کی میٹنگ میں وقف قانون پر عام لوگوں سے مشورہ طلب کرنے کا فیصلہ ہوا ہے جو کہ ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس کے لیے فون نمبر اور لوک سبھا سکریٹریٹ کے ویب سائٹ کا لنک جاری کیا گیا ہے۔ وقف ترمیمی بل معاملے میں تشکیل جے پی سی کی پہلی میٹنگ جب 22 اگست کو ہوئی تھی، تو کمیٹی کے چیف جگدمبیکا پال نے کہا تھا کہ سبھی حصہ داروں کی بات سنی جائے گی اور مسلم ماہرین سے بھی مشورہ کیا جائے گا۔ لیکن اب وقف قانون پر عام لوگوں کی رائے مانگ کر وسیع پیمانے پر غور وخوض کا راستہ ہموار کیا گیا ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی چیف جگدمبیکا پال نے عام طور سے عوام اور کاص طور سے غیر سرکاری اداروں، ماہرین، اسٹیک ہولڈرس اور تنظیموں سے نظریات ومشورے والے عرضداشت مدعو کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی کو تحریری عرضداشت پیش کرنے کے خواہش مند لوگ دو کا پیاں انگریزی یا ہندی میں جوائنٹ سکریٹری (جے ایم)، لوک سبھا سکریٹریٹ، کمرہ نمبر 440، سنسد یہ سوندھ، نئی دہلی 110001، ٹیلی فون نمبر 23035284/23034440، فیکس نمبر 23017709 کو بھیج سکتے ہیں۔ لوگ اپنے نظریات کو jpowaqf isssansad.nic.in پر ای میل بھی کر سکتے ہیں۔ پریس ریلیز میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ کمیٹی کو پیش کیے گئے عرضداشت یا مشورے کمیٹی کے ریکارڈس کا حصہ ہوں گے اور انھیں 'خفیہ' مانا جائے گا اور انھیں کمیٹی کے خصوصی حقوق حاصل ہوں گے۔ عرضداشت پیش کرنے کے علاوہ جو لوگ کمیٹی کے سامنے موجود ہونے کے خواہشمند ہیں، ان سے گزارش ہے کہ وہ خصوصی طور سے اس کا تذکرہ کریں۔ اس سلسلے میں کمیٹی کا فیصلہ آخری ہوگا۔ اس دوران جے پی سی سربراہ اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال نے کہا کہ ''ہم نے پہلی میٹنگ میں بھی کہا تھا کہ اگر حکومت نے وقف ترمیمی بل 2024 کو جے پی سی کے پاس بھیجا ہے تو ہم ملک کے سبھی وقف بورڈ کو بلائیں گے، جس سے سبھی کی رائے اس میں مل جائے۔ حکومت کا ماننا ہے کہ ایک بہتر وقف ترمیمی بل آئے۔'' انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ آل انڈیا سنی جمعیۃ، آل انڈیا مسلم سول لبرٹیز کے سابق رکن پارلیمنٹ دیپ صاحب کو بلایا گیا ہے، ساتھ ہی یوپی و راجستھان کے دو سنی وقف بورڈ کو بھی بلایا گیا ہے۔ جگدمبیکا پال کا کہنا ہے کہ ''ہم سبھی اراکین سے مل کر ایک وسیع بل لائیں گے جو اس وقف ترمیمی بل کے لیے اور ملک کے لیے بہتر ہو۔''

سابق چیف منسٹر جھارکھنڈ چمپئی سورین بی جے پی میں شامل

رانچی: 30/اگست (ایجنسیز) سابق چیف منسٹر جھارکھنڈ چمپئی سورین جمعہ کے دن بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ 2 دن قبل وہ پارٹی کے موجودہ اندازِ کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جے ایم ایم سے مستعفی ہوگئے تھے۔ انہوں نے رانچی میں ایک تقریب میں جس میں مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان اور چیف منسٹر آسام ہیمنت بشوا شرما نے شرکت کی' جھگوا جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ وہ اس موقع پر جذباتی دکھائی دے رہے تھے۔ جھگوا کیمپ میں شامل ہونے کے بعد انہوں نے کہا کہ دہلی اور کولکتہ میں حکومتِ جھارکھنڈ نے مجھ پر نظر رکھی ہوئی تھی۔ حکومت کے اس اقدام نے بی جے پی میں شمولیت کے میرے عہد کو تقویت بخشی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے خون پسینہ سے جے ایم ایم کو سینچا تھا لیکن پارٹی میں میری بے عزتی کی گئی۔ میں بی جے پی میں شامل ہونے پر مجبور ہوگیا تھا۔ میں اب دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کا رکن ہونے پر فخر کرتا ہوں۔ 67 سالہ قائد کی بی جے پی میں شمولیت کو پارٹی کی درج فہرست قبائل میں اپنی پکڑ مضبوط کرنے کی کوشش کو تقویت کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ جھارکھنڈ ریاست کی تشکیل کی جدوجہد میں اہم رول ادا کرنے پر وہ جھارکھنڈ کا شیر کہلائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی بھی جے ایم ایم چھوڑنے کا تصور نہیں کیا تھا۔

بی جے پی ہمارے ارکان اسمبلی کو 100 کروڑ کی پیشکش کررہی ہے: سدارامیا

بنگالی: 30/اگست (ایجنسیز) چیف منسٹر کرناٹک سدارامیا نے جمعہ کے دن الزام عائد کیا کہ بی جے پی' ریاستی حکومت کو گرانے کے لئے کانگریس ارکانِ اسمبلی کو 100 کروڑ روپے کی پیشکش کررہی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ رکن اسمبلی روی کمار گوڑا نے مجھے جانکاری دی ہے کہ بی جے پی ہمارے ارکان اسمبلی کو 100 کروڑ کی آفر دے رہی ہے۔ بی جے پی آپریشن لوٹس کے ذریعہ ہی کرناٹک میں برسر اقتدار آئی تھی۔ وہ جنتا کے آشیرواد سے نہیں بھی اقتدار میں نہیں آئی۔ 2008 اور 2019 میں وہ آپریشن لوٹس اور بیاک ڈوار انٹری کے ذریعہ پاور میں آئی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی اس بار بھی ایسی ہی کوششیں کررہی ہے تاکہ حکومتِ کرناٹک اس کے ہاتھ آجائے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ یاد رہے کانگریس کے پاس 136 ارکان اسمبلی ہیں۔ ہماری حکومت گرانا آسان نہیں۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے لئے 60 کے آس پاس ارکان اسمبلی کو مستعفی ہونا پڑے گا۔ میں پر اعتماد ہوں کہ ہمارا کوئی بھی رکن اسمبلی پیسہ کی لالچ میں نہیں آئے گا۔ اداکار درشن سے جیل میں لکژری برتاؤ پر سدارامیا نے کہا کہ 9 اسٹافرس کو معطل کردیا گیا اور درشن کو بیلاری جیل منتقل کردیا گیا۔ ڈائرکٹر جنرل پولیس کو نوٹس بھی جاری کی گئی۔ اسی دوران چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت مہادئی پراجکٹ پر کام شروع کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی اگر ماحولیاتی منظوری دے دیں تو ہم فوری کام شروع کردیں گے۔

مرکزی ملازمین کے لئے نیا اور آسان پنشن فام جاری

نئی دہلی: مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے جمعہ کے دن مرکزی حکومت کے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے لئے نیا آسان پنشن درخواست فارم جاری کیا۔ 9 مختلف فارمس کو ایک فارم (6A) میں ضم کردیا گیا ہے۔ انہوں نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اسے جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہریوں اور وظیفہ یابوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنا چاہتی ہے۔ یہ فارم دسمبر 2024 اور اس کے بعد ریٹائرڈ ہونے والے تمام مرکزی ملازمین کے لئے پورٹلس پر دستیاب ہے۔

آسام میں بی جے پی حکومت کا بڑا فیصلہ

نماز کے لیے 2 گھنٹے کے وقفے پر پابندی

گوہاٹی: 30/اگست (ایجنسیز) ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے آسام کی ہمانتا بسوا سرما حکومت نے اسمبلی میں نماز جمعہ کے لیے 2 گھنٹے کے وقفے پر پابندی لگا دی ہے۔ اسمبلی نے پیداواریت کو ترجیح دی ہے۔ مسلم لیگ نے یہ رواج 1937 میں شروع کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر لکھا کہ آسام اسمبلی نے خود کو اس نوآبادیاتی روایت سے آزاد کرلیا ہے۔ ہمنتا بسوا سرما نے لکھا کہ آسام اسمبلی نے جمعہ کو 2 گھنٹے کا وقفہ ختم کردیا ہے۔ اس سے کام اور پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہم نے نوآبادیاتی دور کی ایک روایت کا خاتمہ کیا۔ آسام اسمبلی میں 2 گھنٹے کا وقفہ: قابل ذکر ہے کہ آسام اسمبلی میں 1937 سے مسلم ایم ایل ایز کو جمعہ کے دن دوپہر 12 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نماز پڑھنے کی چھٹی دی گئی تھی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے قواعد میں تبدیلی کے بعد یہ چھٹی نہیں ملے گی۔ سپیکر اسمبلی نے اجلاس کے بعد فیصلہ کیا: یہ فیصلہ آسام اسمبلی کے اسپیکر بسواجیت ڈیمری کی صدارت میں ہوئی میٹنگ کے بعد لیا گیا۔ بی جے پی کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ فیصلہ اتفاق رائے سے لیا گیا ہے۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں نماز پڑھنے کے لیے وقفے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس وجہ سے یہ قاعدہ بھی بدل دیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا وشوا شرما نے جمعرات کو اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ''ہندو ایم ایل اے جو اصل میں ریاست کے باشندے ہیں'' کو اسمبلی میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اجازت نہ دینے کا رجحان پیدا کرلیا ہے۔ آسام لینڈ اینڈ ریونیو ریگولیشن (دوسری ترمیم) بل 2024 پر بحث کے دوران شرما نے اپنی پارٹی کے ایم ایل اے بھون پیکو کی تقریر میں خلل ڈالنے پر اپوزیشن ارکان پر بھی سخت تنقید کی۔ شرما نے پیکو کا دفاع کرتے ہوئے کہا، بنیادی طور پر، ریاست کے رہنے والے ہندو ایم ایل اے کو ایوان میں بولنے کی اجازت نہ دینے کا ایک نیا رجحان سامنے آیا ہے۔ یہ ایک خطرناک رجحان ہے۔ پلیز اتنا جارحانہ نہ بنیں۔ ہماری سرزمین کے بعد اب اسمبلی پر قبضہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پیکو اس وقت کے مشرقی بنگال سے آسام کی طرف لوگوں کی مبینہ ہجرت اور جارحیت کے بارے میں پرانے اسمبلی ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک بیان دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، آپ ہندو مسلم مسائل پر بات کرنا نہیں روک سکتے۔ یہ زندگی کی تلخ حقیقتیں ہیں۔ یہاں تک کہ مردم شماری بھی ہمیں اپنا مذہب لکھنے کو کہتی ہے۔

جماعت اسلامی کشمیر پر امتناع برخاست کردیا جائے: محبوبہ مفتی

سری نگر: 30/اگست (ایجنسیز) جمہوریت کو "نظریات کی جنگ" قرار دیتے ہوئے پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی نے جمعہ کے دن حکومت سے خواہش کی کہ وہ جماعتِ اسلامی پر امتناع برخاست کردے تاکہ وہ الیکشن لڑ سکے۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ کے اس دعویٰ کو افسوسناک قرار دیا کہ جماعتِ اسلامی انتخابات کو کبھی حرام سمجھتی تھی لیکن اب وہ اس کے لئے حلال ہوگئے ہیں۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ نے سری نگر میں میڈیا سے کہا کہ جماعتِ اسلامی اگر الیکشن لڑنا چاہتی ہے تو یہ اچھی بات ہے۔ جمہوریت آئیڈیاز کی جنگ ہوتی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ اس پر سے پابندی اٹھالے۔ حکومت نے جماعت کے جو ادارے ضبط اور جو اثاثے منجمد کئے وہ اسے لوٹا دینے چاہئیں۔ جماعت کے تعلق سے عمر عبداللہ کے ریمارک پر تنقید کرتے ہوئے سابق چیف منسٹر نے کہا کہ یہ افسوسناک بیان ہے۔ نیشنل کانفرنس کے لئے الیکشن جیتنے کی صورت میں حلال اور ہارنے پر حرام ہوجایا کرتا تھا۔ عمر عبداللہ نے منگل کے دن کہا تھا کہ جماعتِ اسلامی کے رہنماؤں کے لئے اب بھی دیر نہیں ہوئی ہے کہ وہ اسمبلی الیکشن لڑیں۔ انہوں نے ضلع اننت ناگ کے پہلگام میں کہا تھا کہ الیکشن کو حرام کہا گیا تھا لیکن اب وہ حلال ہوگیا ہے۔ 35 سال تک جماعت ایک مخصوص سیاسی آئیڈیالوجی پر عمل کرتی رہی جو اَب بدل گئی ہے۔ یہ اچھی بات ہے۔ عمر عبداللہ کے بیان پر ردِعمل میں محبوبہ مفتی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس' جموں وکشمیر کو اپنی جاگیر سمجھتی ہے۔ اس نے اب حرام۔ حلال کی بحث چھیڑ دی ہے۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ عبداللہ جب وزیر اعظم (کشمیر) بنے تھے تو الیکشن حلال تھا۔ انہیں برطرف کرتے ہی وہ حرام ہوگیا۔ نیشنل کانفرنس نے 22 سال تک استصوابِ عامہ کی بات کہی۔ 1975 میں شیخ عبداللہ جب چیف منسٹر بنے تو الیکشن پھر حلال ہوگیا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جماعت پہلے بھی الیکشن لڑ چکی ہے۔ سید علی شاہ گیلانی بہت پہلے انتخابی عمل کا حصہ بنے تھے لیکن الیکشن میں جماعت یا دیگر جماعتوں بشمول مسلم یونائیٹڈ فرنٹ کے حصہ لینے کو 'حرام' کس نے بنایا؟

انجینئرنگ کالج کے گرلز ہاسٹل کے واش روم میں خفیہ کیمرہ، 300 سے زائد تصاویر لیک

کرشنا: 30/اگست (ایجنسیز) آندھرا پردیش کے ضلع کرشنا میں ایک انجینئرنگ کالج کے خواتین کے ہاسٹل میں خفیہ کیمرے نصب کرنے کی خبر پر ہنگامہ ہے۔ یہ معاملہ SR Gudlavaleru انجینئرنگ کالج کا ہے۔ جہاں خواتین کے ہاسٹل کے واش روم میں خفیہ کیمرہ نصب پایا گیا۔ طالبات کی ہنگامہ آرائی کے بعد پولس نے بوائز ہاسٹل سے طالب علم وجے کو حراست میں لے لیا ہے۔ اب پولیس اس معاملے میں مزید تفتیش کررہی ہے۔ ساتھ ہی طالبات بھی واش روم استعمال کرنے سے خوفزدہ ہیں۔ گرلز ہاسٹل کی 300 سے زائد تصاویر لیک ہوگئیں: گرفتار طالب علم سے کسی نے خواتین کے ہاسٹل کے واش روم کی 300 سے زائد تصاویر خریدی تھیں۔ جس کے بعد پولیس نے گرفتار طالب علم کا لیپ ٹاپ بھی ضبط کرلیا ہے۔ کل شام سات بجے شروع ہونے والا احتجاج آج صبح تین بجے تک جاری رہا۔ طلبہ کا کہنا تھا کہ ہمیں انصاف چاہیے، اب واش روم جانے سے ڈرتے ہیں۔ گرلز ہاسٹل کے واش روم کی 300 سے زائد تصاویر لیک ہوگئی ہیں۔ ہاسٹل کے واش روم میں خفیہ کیمرے کی اطلاع کالج انتظامیہ کو ایک طالب علم نے دی تھی۔ جب وہ واش روم گئی تو اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا، اس دوران اس نے دیکھا کہ ویڈیو لینے کے لیے یہاں ایک کیمرہ نصب ہے۔ اس انکشاف کے بعد خفیہ کیمروں کے حوالے سے کیمپس میں طالبات کی حفاظت اور رازداری کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ طلباء نے پرائیویسی کی خلاف ورزی اور اس کے بعد ویڈیو کو پھیلانے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ طالبات کا انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ: جمعرات کو آندھرا پردیش کے ضلع کرشنا کے ایس آر گڈلاویرو انجینئرنگ کالج میں گرلز ہاسٹل کے واش روم میں ایک خفیہ کیمرہ ملنے کے بعد زبردست احتجاج شروع ہوا۔ احتجاج کے دوران ہاسٹل میں موجود کئی طالبات کو "ہم انصاف چاہتے ہیں" جیسے نعرے لگاتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے ساتھ انہوں نے ملزمان کے خلاف کارروائی اور کیمپس میں ان کی حفاظت کی یقین دہانی کا مطالبہ کیا۔

بنگلہ دیش میں تختہ پلٹ کے دوران

ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے، 400 بینائی سے محروم

گوہاٹی: 30/اگست (ایجنسیز) ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے آسام کی ہمانتا بسوا سرما حکومت نے اسمبلی میں نماز جمعہ کے لیے 2 گھنٹے کے وقفے پر پابندی لگا دی ہے۔ اسمبلی نے پیداواریت کو ترجیح دی ہے۔ مسلم لیگ نے یہ رواج 1937 میں شروع کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر لکھا کہ آسام اسمبلی نے خود کو اس نوآبادیاتی روایت سے آزاد کرلیا ہے۔ ہمنتا بسوا سرما نے لکھا کہ آسام اسمبلی نے جمعہ کو 2 گھنٹے کا وقفہ ختم کردیا ہے۔ اس سے کام اور پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہم نے نوآبادیاتی دور کی ایک روایت کا خاتمہ کیا۔ آسام اسمبلی میں 2 گھنٹے کا وقفہ: قابل ذکر ہے کہ آسام اسمبلی میں 1937 سے مسلم ایم ایل ایز کو جمعہ کے دن دوپہر 12 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نماز پڑھنے کی چھٹی دی گئی تھی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے قواعد میں تبدیلی کے بعد یہ چھٹی نہیں ملے گی۔ سپیکر اسمبلی نے اجلاس کے بعد فیصلہ کیا: یہ فیصلہ آسام اسمبلی کے اسپیکر بسواجیت ڈیمری کی صدارت میں ہوئی میٹنگ کے بعد لیا گیا۔ بی جے پی کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ فیصلہ اتفاق رائے سے لیا گیا ہے۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں نماز پڑھنے کے لیے وقفے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس وجہ سے یہ قاعدہ بھی بدل دیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا وشوا شرما نے جمعرات کو اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ہندو ایم ایل اے جو اصل میں ریاست کے باشندے ہیں" کو اسمبلی میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اجازت نہ دینے کا رجحان پیدا کرلیا ہے۔ آسام لینڈ اینڈ ریونیو ریگولیشن (دوسری ترمیم) بل 2024 پر بحث کے دوران شرما نے اپنی پارٹی کے ایم ایل اے بھون پیکو کی تقریر میں خلل ڈالنے پر اپوزیشن ارکان پر بھی سخت تنقید کی۔ شرما نے پیکو کا دفاع کرتے ہوئے کہا، بنیادی طور پر، ریاست کے رہنے والے ہندو ایم ایل اے کو ایوان میں بولنے کی اجازت نہ دینے کا ایک نیا رجحان سامنے آیا ہے۔ یہ ایک خطرناک رجحان ہے۔ پلیز اتنا جارحانہ نہ بنیں۔ ہماری سرزمین کے بعد اب اسمبلی پر قبضہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پیکو اس وقت کے مشرقی بنگال سے آسام کی طرف لوگوں کی مبینہ ہجرت اور جارحیت کے بارے میں پرانے اسمبلی ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک بیان دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، آپ ہندو مسلم مسائل پر بات کرنا نہیں روک سکتے۔ یہ زندگی کی تلخ حقیقتیں ہیں۔ یہاں تک کہ مردم شماری بھی ہمیں اپنا مذہب لکھنے کو کہتی ہے۔

باغی شہزادی نے اپنے روحانی پیشوا سے شادی کرلی

اوسلو: 30/اگست (ایجنسیز) ناروے کے شاہی خاندان کی باغی شہزادی 52 سالہ مارتھا لوئیس نے اپنے روحانی پیشوا ڈیرک ویریٹ سے ساحل کے کنارے واقع ایک ہوٹل میں شادی کریں گی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اپنے عجیب وغریب خیالات اور طرز زندگی کے باعث مارتھا لوئیس نے شاہی خاندان سے دستبردار ہوگئی تھیں ان کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک روحانی شخصیت ہیں اور جنات اور فرشتوں سے باتیں کرتی ہیں۔ حالانکہ وہ ناروے میں تخت کے حقداروں کی قطار میں چوتھے نمبر پر تھیں۔ ان کے چھوٹے بھائی شہزادہ ہاکون اس وقت ناروے کے ولی عہد ہیں اور کنگ ہیرالڈ کی موت کی صورت میں ملک کے نئے بادشاہ بنیں گے۔ ناروے کی شہزادی مارتھا لوئیس جنات اور فرشتوں سے ہونے والی گفتگو اور اپنے روحانی سفر پر کتب بھی لکھی ہیں۔ ان کی پہلی شادی نارویجن مصنف ایری بہن سے ہوئی تھی اور ان کی 3 بیٹیاں ہیں۔ تاہم دونوں کے درمیان 2016 میں طلاق ہوگئی تھی اور ان شوہر نے طلاق کے 3 سال بعد خودکشی کرلی تھی۔ مارتھا لوئیس نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر جون 2020 میں منگنی کا اعلان کرتے ہوئے بتایا تھا کہ میں بہت روحانی ہوں اور ایک ایسے شخص کے ساتھ رہنا بہت اچھا لگتا ہے جو اس بات کو قبول کرلے۔ گزشتہ روز ساحل کے قریب ایک ہوٹل میں یہ دونوں خود ساختہ روحانی شخصیات نے شادی کرلی جس میں 300 کے قریب عقیدت مندوں اور پیروکاروں نے شرکت بھی کی۔ 56 سالہ مارتھا لوئیس نے دوسری شادی 49 سالہ ڈیرک ویریٹ نامی امریکی شخص سے کی ہے جن کا دعویٰ ہے کہ ان کے قبضے میں بدروحیں ہیں اور ان کا رابطہ آسمانی مخلوق کے ساتھ ہے اور وہ خود کو ایک قدیم مذہب شمن کی چھٹی نسل کا سربراہ کہتے ہیں۔ کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے ڈیرک ویریٹ قیمتی سونے کے تمغے بیچتے ہیں جن کے بارے میں اُن کا دعویٰ ہے کہ یہ دکھ، بیماری اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھتے ہیں اور جانوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ شہزادی مارتھا لوئیس کے شوہر ڈیرک ویریٹ کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اپنے پہلے جنم میں فرعون تھے اور مارتھا کوئیس ان کی بیوی تھیں اور آج ہم نے شادی کرکے اپنے سابق منتوں کی تجدید کی ہے۔ خیال رہے کہ ڈیرک ویریٹ کے کو اپنا روحانی رہنما ماننے والوں میں ہالی ووڈ کی مشہور شخصیات گیوینتھ پیلٹرو اور انتونیو بینڈراس سمیت متعدد بزنس مین اور طاقتور شخصیات شامل ہیں۔ ناروے میں اس شادی کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور اس جوڑے کو ان کے سنکی پن کی وجہ سے عجیب وغریب جوڑا قرار دیا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ مارتھا لوئیس نے نومبر 2022 میں اپنے شاہی فرائض سے دستبردار ہوئی تھیں تاہم انھوں نے اپنا لقب اپنے پاس اس شرط پر رکھا تھا کہ وہ لقب کو تجارت اور تشہیر کے لیے استعمال نہیں کریں گی۔ تاہم شہزادی نے کئی بار اس کی خلاف ورزی کی۔ حال ہی میں اس جوڑے نے اپنا ایک برانڈ متعارف کرایا جس پر شہزادی کا لیبل لکھا ہوا تھا۔ ناروے کے معروف مورخ اور شاہی ماہر نے اپنی ایک تحریر میں بادشاہ ہیرالڈ سے گزارش کی کہ اب جب کہ شہزادی کئی بار شرط کو توڑ چکی ہیں تو اب وقت آگیا ہے کہ مارتھا لوئیس سے شہزادی کا لقب چھین لیا جائے۔ دریں اثناء 87 سالہ شہنشاہ ہیرالڈ جنہوں نے برسوں تک ایک عام خاتون ملکہ سونجا سے شادی کی اجازت کے لیے اپنے والدین سے جدوجہد کی تھی نے اپنے نئے داماد کے بارے میں بہت کم بات کی اور اسے صرف ایک "ثقافتی تضاد" قرار دیا۔ تاہم انھوں نے ویریٹ کی ایک زبردست شخص اور بہت پُرمزاح ہونے کی تعریف بھی کی۔ شہزادی کی منگنی کی خبر پر بادشاہ ہیرالڈ نے نومبر 2022 میں کہا تھا کہ بعض باتوں پر ہم نے اختلاف کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

گینگسٹر بشنوئی کا انٹرویو، سپریم کورٹ سے ٹی وی رپورٹر کو راحت

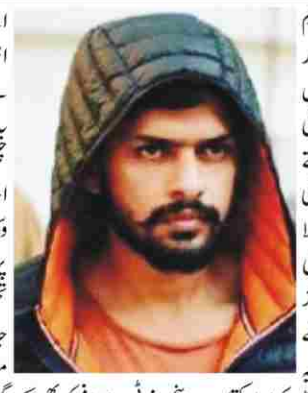

نئی دہلی: 30/اگست (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک نجی ٹی وی چینل اور اس کے صحافی کو جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کا انٹرویو لینے کے معاملے میں کوئی تعزیری کارروائی نہ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے راحت دی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے اے بی پی نیوز نیٹ ورک کی طرف سے دائر درخواست پر کہا کہ ہوسکتا ہے کہ صحافی نے جیل مینوئل کی خلاف ورزی کی ہو، لیکن یہ ایک سنگین معاملہ ہے کہ یہ (انٹرویو) جیل میں کیا جاسکتا ہے۔ بنچ نے ٹی وی چینل کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ متعلقہ صحافی کو اگلے حکم تک گرفتار نہیں کیا جانا چاہئے تاہم عدالت نے صحافی کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملہ میں ایس آئی ٹی کی طرف سے کی جارہی تحقیقات میں تعاون کریں اور متعلقہ فریقوں کو نوٹس جاری کیا۔ روہتگی نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے حکم کی صداقت پر سوال اٹھایا جس نے ٹی وی چینل کے ذریعہ کئے گئے انٹرویو کو جانچ کے دائرہ میں لایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے دستور کے آرٹیکل 19(1) اے کے تحت دی گئی آزادی اظہار پر منفی اثر پڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ تحقیقاتی صحافت ہے اور کچھ نہیں۔ صحافی کو معلوم تھا کہ جیل کے اندر فون آسانی سے دستیاب ہیں اس نے انٹرویو کے لیے اپنے ذرائع استعمال کیے۔ بنچ کے سامنے دلائل پیش کرتے ہوئے سینئر وکیل نے کہا کہ ہائی کورٹ اس معاملہ پر غور کررہا ہے کہ صحافی کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں خدشہ ہے کہ ایسا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2 انٹرویوز ہوئے ہیں، ایک راجستھان جیل میں اور دوسرا پنجاب کی جیل میں ہوا۔ سپریم کورٹ نے 30 جولائی 2024 کو جیل میں بند بشنوئی کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کردیا تھا جس میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ سے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) قائم کرنے اور جیل میں رہتے ہوئے ٹی وی چینل کو ان کے انٹرویو دینے پر مقدمہ درج کرنے کو چیلنج کیا گیا۔ بشنوئی 2022 میں گلوکار سدھو موسے والا کے قتل کے ملزمین میں سے ایک ہے۔ مارچ 2023 میں ایک نجی نیوز چینل نے بشنوئی کے دو انٹرویوز نشر کیے تھے۔ دسمبر 2023 میں ہائی کورٹ نے بشنوئی کے انٹرویو کے معاملہ میں مقدمہ درج کرنے اور انڈین پولیس سروس عہدیدار پربودھ کمار کی سربراہی میں ایس آئی ٹی کے ذریعہ تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے جیل کے احاطہ میں قیدیوں کی طرف سے موبائل فون کے استعمال ایسے قیدیوں کو ایسی سہولتیں کیسے ملتی ہیں۔ کسی نے انٹرویو کی طرف توجہ مبذول کروائی تو اس (عدالت) نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ بنچ نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ آپ جیل میں داخل ہوئے اور ایک ٹی وی چینل پر انٹرویو ٹیلی کاسٹ کیا، آپ نے کس کی اجازت لی؟ ہم دستور کے آرٹیکل 19(1) اے کے وسیع تر نقطہ نظر کو دیکھ رہے ہیں کیونکہ قیدی کی (انٹرویو پر) پابندیاں ہیں۔ وکیل نے کہا کہ اگر اس معاملہ کی تحقیقات کرنی ہے تو اسے سی بی آئی کے حوالہ کیا جائے۔ انہوں نے سوال کیا کہ پنجاب پولیس اس معاملہ کی تحقیقات کیسے کرسکتی ہے۔ روہتگی نے کہا کہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ایک مختصر تعارف

از: مولانا سید احمد علی مصباحی (استاذ دار العلوم غریب نواز، ناندیڑ)

اسم گرامی: محمد تاریخی نام المختار ۱۲۷۲ھ، جد امجد مولانا شاہ رضا علی خان احمد رضا کہ کر پکارا کرتے اور آپ نے اظہار غلامی کے طور پر خود عبد المصطفیٰ کا اظہار فرمایا۔

ولادت: ۱۰ر شوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ر جون ۱۸۵۶ء بمقام محلہ جسولی بریلی میں ولادت ہوئی۔

تعلیم وتربیت: طفولیت سے ہی پیشانی سے نور سعادت ظاہر تھا جسے اہل نظر نے ملاحظہ بھی کیا اور نشان دہی بھی کی کہ یہ بچہ مستقبل کا آفتاب علم وفضل ہوگا اس کے آثار اس طرح ظاہر ہوئے کہ آپ اوائل عمر ہی سے طہارت نفس، اتباع سنت پاکیزہ اخلاق اور حسن سیرت جیسے اوصاف سے متصف تھے۔ ۴ر سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ پڑھا ۶ر سال کی عمر میں ماہ ربیع الاول شریف میں منبر رسول پر بڑے مجمع میں میلاد رسول ﷺ بیان کیا ۶ر سال کی عمر میں ایک نو وارد عرب سے دیر تک فصیح عربی میں گفتگو کی آٹھ سال کی عمر میں فن نحو کی ہدایۃ النحو نامی درسی کتاب پڑھنے کے دوران ہی عربی زبان میں اس کی شرح لکھی، دس سال کی عمر میں اصول فقہ کی نہایت معرکۃ الآرا ادق واہم کتاب مسلم الثبوت مصنف حضرت محب اللہ بہاری کی بسیط شرح تصنیف فرمائی، تیرا سال ۱۰ر ماہ ۵ر دن کی عمر میں تمام علوم مروجہ درسیہ سے فراغت حاصل کر کے باقاعدہ تدریس کا آغاز کیا۔ اور منصب افتا کی ذمہ داری سنبھال لی۔ پھر خداداد ذہانت اور زور مطالعہ سے بتدریج مختلف، شرقی وغربی علوم کو خود ہی حل فرما کر داد تحقیقی دی۔ بائیس سال کی عمر میں بیعت وخلافت سے مشرف ہوئے اور پیر ومرشد نے فخریہ ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز خدا نے پوچھا کہ آل رسول دنیا سے کیا لائے ہو؟ تو میں احمد رضا کو پیش کردوں گا۔ اور تدریس افتا وتالیف وتصنیف کے ساتھ ساتھ اصلاح معاشرہ کی طرف خصوصی توجہ دی مسلمانوں میں پھیلے ہوئے غلط رسم ورواج کو مٹانے کے درپے ہوئے، بدعات وخرافات کے خلاف محاذ قائم کیا اور دوسرے مذاہب کی تردید کے ساتھ اسلام کے نام پر غیر اسلامی نظریات پھیلانے والے مختلف فرقوں کے رد وابطال میں پوری تن دہی کے ساتھ مصروف ہوگئے۔

حج وزیارت: ۱۸۷۸ء میں حج وزیارت کے لئے تشریف لے گئے اس موقع پر علمائے حرمین شریفین سے حدیث، فقہ، تفسیر، اصول فقہ اور اصول حدیث کی اسناد حاصل کیں اور خود بیشتر علماء کو اسناد سے نوازا۔ ۱۹۰۵ء میں دوسری مرتبہ عازم حج ہوئے اس مرتبہ علمائے عرب نے بے حد عزت افزائی کی۔ ان دونوں سفروں میں کئی عربی کتابیں تالیف کیں، جنہیں پڑھ کر علمائے عرب آپ کی تبحر علمی اور قوت استحضار اور استدلال کی تعریف وتحسین کے بغیر نہ رہ سکے بالخصوص مؤخر الذکر سفر میں علمائے حرمین کے سامنے ان گستاخان رسول کی کفریہ عبارتیں پیش کیں انہوں نے فتوے پڑھ کر بلا تامل حمایت وتائید کی جس کا منہ بولتا ثبوت حسام الحرمین پر مندرج علمائے عرب کی تقاریظ ہیں۔

۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء کو آپ نے قرآن کریم کا اردو زبان میں صحیح ترین ترجمہ کنز الایمان کیا پھر بارہ جلدوں میں فقہ اسلامی کا عظیم انسائیکلو پیڈیا فتاویٰ رضویہ عالم اسلام کو عطا فرمایا۔ پھر احیائے علوم اور تجدید دین کے ان داخلی امور کی انجام دہی کے ساتھ خارجی امور کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ فلسفہ اور سائنس کا تعاقب کرتے ہوئے ان کے بعض غلط نظریات کا انہیں کے اصولوں کی روشنی میں رد فرمایا کہ مشہور منجم پروفیسر ایف پورٹا کی غلط پیشین گوئی کی دھجیاں اڑائیں۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر ماہر ریاضیات پروفیسر ضیاء الدین کے لاینحل سوالوں کو حل فرمایا جس کے اعتراف میں انہیں یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑا کہ نوبل انعام کی مستحق تو درحقیقت یہ ہستی ہے جو نام ونمود سے دور ہے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے اپنی پوری زندگی فتنوں کی سرکوبی احیائے دین اور رد بدعات ومنکرات کی خاطر اپنی زبانی، قلمی اور عملی قربانیاں صرف کیں۔ امام اہل سنت کی دینی، علمی وفکری خدمات آپ کی ذات عبقریت پر شاہد عدل ہے اور اپنی انفرادی وامتیازی حیثیت کے ساتھ آپ ہمیشہ ارباب علم وفضل وکمال کی نظروں میں محترم مکرم اور معظم رہے ہیں۔ ۵۵ر علوم کی بساط علمی پر پھیلی ہوئی تقریباً ایک ہزار تصانیف قاہرہ اور کتب زاہرہ آپ کے وفور علم اور جلالت شان کی منہ بولتی تصاویر ہیں۔ آپ کی حیات وخدمات پر دنیا کے مختلف مدارس وجامعات میں بہت کچھ لکھا گیا ہے اور لکھا جاتا رہے گا مگر امام موصوف کی جامعیت کا خاکہ ہنوز بالکلیہ مرتب نہ ہوسکا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت پر یہ نوازشات اور کرم عشق رسول کے صدقے ہوا یقیناً عشق رسول میں مسلمانوں کی دینی ترقی، سیاسی کامیابی، ثقافتی تمدنی، علم کی ترویج، معاشی استحکام۔ الغرض ہر سطح کی کامیابیاں وکامرانیاں وابستہ ہیں اعلیٰ حضرت کا یہی تجدیدی کارنامہ ہے جس کے سب ہی معترف ہیں بلاشبہ عشق رسول جس کے دامن میں آگیا اسے دنیا وآخرت کی تمام دولت مل گئی دنیا میں جہاں کہیں بھی دین اسلام یا احیاء اسلامی کی تحریکیں اٹھیں ہیں وہ عشق رسول کی ہی مرہون منت رہی ہیں۔ آپ کی ہمہ جہت، بلند قامت اور فکر انگیز شخصیت نیز آپ کی گراں قدر اور عشق وعرفان میں ڈوبی ہوئی تصانیف کا تعصب سے پاک ہوکر ٹھنڈے دل سے مطالعہ کیا جائے تو یقیناً ان کے اندر فکر وفن اور علم ودانش کی ایک نئی دنیا آباد ملے گی۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قمری مہینے کے اعتبار سے ۶۷ر سال کچھ ماہ کی عمر پاکر ۲۵ر صفر المظفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۲۸ر اکتوبر ۱۹۲۱ء کو اسی دار فانی سے آخرت کی طرف رحلت فرمائی۔ اسی دن ملک شام کے ایک بزرگ نے خواب میں حضور اکرم ﷺ اور آپ کے جاں نثار صحابۂ کرام کو دیکھا جو کہ خاموش تھے اور کسی کے آنے کا انتظار کر رہے تھے شامی بزرگ نے عرض کیا حضور کیا کسی کا انتظار ہے؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا بریلی کے احمد رضا کا۔

خاک ہوکر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

منقبت اعلیٰ حضرت

ہر سمت عیاں جلوۂ نکہت ہے رضا کا
بے مثل ہر اک گوہر سیرت ہے رضا کا

ناموس رسالت کے تحفظ کی لگن ہے
گھر گھر میں سجا جلسۂ مدحت ہے رضا کا

ہم اہل سنن کے لیے یہ عید کا دن ہے
شوال کی دس، یوم ولادت رضا کا

سر تا بقدم، عشق رسالت سے معطر
شیدائے نبی گلشن فطرت ہے رضا کا

وہ تربت اطہر میں بھی مصروف ثنا ہیں
ہاں اب بھی رواں نامۂ چاہت ہے رضا کا

اسکو نہ کوئی بند حسد روک سکے گا
ہر لمحہ فزوں بحر فضیلت ہے رضا کا

موسال نہیں، سیکڑوں صدیاں بھی گزر جائیں
اونچا سدا مینار کرامت ہے رضا کا

خود جس پہ فدا ہو گیا آئینۂ دانش
اس درجہ حسیں روئے لیاقت ہے رضا کا

مٹھی میں ہیں عرفان کے مہر ومہ وانجم
مانند فلک، دست بصیرت ہے رضا کا

ہر سلسلۂ حق کا جمال ان کو ملا ہے
"برکات" کا مخزن گل نسبت ہے رضا کا

دشمن سے کہو ڈھونڈ لے وہ دوسری دنیا
اس چرخ پہ تو نیر عظمت ہے رضا کا

کیا روک سکے پردۂ شب اسکی تجلی
پرنور سدا، مہر جلالت ہے رضا کا

خود روح تفقہ بھی مہک اٹھی ہے جس سے
یکتائے زمن، عطر فقاہت ہے رضا کا

وہ تازہ بتازہ ہیں زمانے کے افق پر
اک زندہ صدا، نغمۂ شہرت ہے رضا کا

بیشک وہ زباں فضل الٰہی میں ڈھلی ہے
ہر قول ہمارے لئے حجت ہے رضا کا

سب سچے سلاسل کا ادب جھکو سکھایا
اچھوں سے بندھا رشتۂ الفت ہے رضا کا

ہم کیوں نہ ہوں پروانۂ انوار بریلی
اک مشعل حق، شہر سکونت ہے رضا کا

ہے مکر ضلالت کی خزاؤں سے وہ محفوظ
تا حشر ہرا، باغ ہدایت ہے رضا کا

گستاخ نبی جس سے دبے اور جلے ہیں
اک کوہ گراں، شعلۂ شدت ہے رضا کا

منت کش فیضان رضا، فکر فریدی
ناچیز پہ بھی ظل عنایت ہے رضا کا

سلمان رضا فریدی

گوشۂ امام احمد رضا رضی اللہ عنہ

منتخب: جماعت رضائے مصطفیٰ شاخ ناندیڑ مہاراشٹر

امام احمد رضا

کردار وعمل کے آئینے میں

از: مولانا محمد رفیق برکاتی مصباحی
استاذ دار العلوم غریب نواز ناندیڑ

امام احمد رضا قادری بریلوی حنفی علیہ الرحمہ ایک ممتاز عالم دین مستند صاحب تصنیف، صاحب نسبت بزرگ، قابل قدر پیر طریقت اور بے لوث داعی حق کی حیثیت سے چودہویں صدی ہجری میں اسلامیات ہند پر چھائے رہے اور اپنی دینی وملی خدمات کی وجہ سے آج بھی لوگوں کے دلوں پر حکومت کر رہے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے اندر اتنی صلاحیتیں جمع کردیں کہ صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں مختلف النوع حیثیتوں کے مالک تسلیم کئے گئے۔ علم وحکمت، زہد وتقویٰ، عزم وعزیمت اور فکر وبصیرت آپ کی نمایاں صفات ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے ساتھ ایک بڑی خوبی جو آپ کی ذات گرامی میں نمایاں تھی وہ آپ کا بلند کردار اور حسن اخلاق تھا۔ حسن اخلاق کے تعلق سے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے بہتر ہوں جو اپنے اہل وعیال پر مہربان ہو۔ (ترمذی) بردباری، وقار، سنجیدگی اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں (مسلم) قیامت کے دن مومن کے ترازو میں سب سے زیادہ وزن دار چیز اچھا خلق ہوگا۔ یہ احادیث کریمہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ حسن اخلاق اور عظمت کردار انسان کو بلندیوں کی راہ دکھاتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کا قرب عطا کرتا ہے، جس کی وجہ سے وہ انسان محبوبیت کی منزل پالیتا ہے۔ جب ہم امام احمد رضا قادری بریلوی کے اخلاق وکردار کا جائزہ لیتے ہیں تو اس میں رسول اللہ ﷺ کے اخلاق حمیدہ اور فرمودات عالیہ کا عکس صاف نظر آتا ہے۔ آپ کی زندگی کے چند گوشے پیش کر رہا ہوں جن سے آپ کی بلندی کردار پر بھرپور روشنی پڑتی ہے۔

قناعت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص خوش نصیب ہے جو اسلام لایا اور ضرورت بھر سامان رکھتا ہے اور جو کچھ اللہ نے دیا اس پر قناعت کرتا ہے (مسلم) اب اس حدیث کی روشنی میں امام احمد رضا قدس سرہ کا یہ واقعہ پڑھیں اور غور کریں کہ آپ کے اس عمل میں حدیث رسول اللہ ﷺ کا کتنا نفیس عکس نظر آتا ہے۔ مہندی حسن میاں سجادہ نشین سرکار کلاں مارہرہ شریف نے فرمایا کہ میں نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے پاس ایک خط بھیجا جس کا جواب تاخیر سے آیا اس میں آپ نے تاخیر کا سبب یہ بیان کیا کہ فقیر کی عادت ہے کہ اپنی ضروریات کے مطابق تھوڑے روپیہ رکھ لے باقی زنان خانہ میں بھیج دے۔ آپ کے گرامی نامہ کی وصولی سے پہلے وہ روپے خرچ ہو چکے تھے اور گاؤں سے رقم آئی نہیں تھی اور میں نے اپنی ضروریات کے لئے کسی سے طلب نہیں کرتا۔ (حیات اعلیٰ حضرت) یہ ہے آپ کے توکل اور قناعت کا بلند معیار کہ زنان خانہ سے ضرورت بھر رقم حاصل کرسکتے تھے لیکن یہ بھی گوارہ نہ کیا اور اتنی رقم پر اکتفا کیا جتنی کہ ہر مہینے اپنے لئے مخصوص کی تھی۔

سخاوت: کرم اور سخاوت کے تعلق سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایسا کبھی نہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کا سوال ہوا ہو تو آپ نے جواب میں نہیں فرمایا ہو (ریاض الصالحین)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کبھی بھی سائل کے سوال پر آپ کی زبان مبارک سے لفظ نہیں، نہیں نکلا، اگر آپ کے پاس وہ چیز ہے تو عطا فرمائی ورنہ قرض لے کر سائل کی حاجت پوری فرمائی۔

امام احمد رضا قدس سرہ نے اپنی زندگی کا معیار حدیث رسول کو بنایا۔ سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ کاشانۂ اعلیٰ حضرت (کاشانۂ اقدس) سے کبھی کوئی سائل خالی نہ پھرتا، اس کے علاوہ بیوگان کی امداد، ضرورت مندوں کی حاجت روائی، ناداروں کے مہینے مقرر تھے اور یہ اعانت فقط مقامی ہی نہ تھی بلکہ بیرون شہر بھی بذریعہ منی آڈر رقوم امداد روانہ فرمایا کرتے تھے۔ انہیں کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ایک ضرورت مند صاحب حاضر خدمت ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا اس وقت میرے پاس صرف ساڑھے تین آنے پیسے ہیں اور وہ بھی بعض خطوط کے جوابات کے لئے رکھے تھے اگر آپ فرمائیں تو حاضر کردئے جائیں۔ حالانکہ آج ڈاک سے ایک منی آڈر ڈھائی سو روپے کا آیا تھا اور وہ سب تقسیم کردئے گئے پہلے سے آپ آجاتے تو آپ کو ہی مل جاتا۔ اس بے چارے نے آب دیدہ ہوکر نظر نیچے کرلی اور حضور نے وہ ساڑھے تین آنے اس کے حوالے کردیئے۔ یہاں یہ بھی عرض کردینا ضروری ہے کہ نہ اس خیال سے کہ عوام مخیر جانیں، نام ونمود کو تو اس دربار عالی میں کوئی ذکر ہی نہ تھا حقیقتہً یہ بات تھی کہ ڈھائی سو روپے ہم خدام کے سامنے آئے تھے یہ کوئی نئی بات نہ تھی، بارہا دیکھا گیا کہ جس وقت کوئی رقم آئی یہ کوشش اسے اپنے پاس سے خرچ کر دیا کرتے۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ج/۱ص/۱۸۱، ۱۸۲ رضا اکیڈمی ممبئی) جناب ذکاء اللہ خان صاحب کا بیان ہے کہ سردی کا موسم تھا بعد مغرب اعلیٰ حضرت حسب معمول پھاٹک میں تشریف لاکر سب لوگوں کو رخصت کر رہے تھے۔ خادم کو دیکھ کر فرمایا: آپ کے پاس رزائی نہیں ہے؟ خادم خاموش ہوگیا۔ اس وقت جو رزائی اعلیٰ حضرت اوڑھے تھے خادم کو اتار کردے دی، اور فرمایا کہ اوڑھ لیجیے۔ خادم نے بصد ادب قدم بوسی کی اور حضرت کے فرمان مبارک کی تعمیل کی اور رزائی اوڑھ لی۔ انہیں کا بیان ہے کہ اعلیٰ حضرت نے جب رزائی مجھے عنایت فرمائی، اس کے دو تین دن بعد حضرت کی نئی رزائی تیار ہوکر آگئی۔ اوڑھے ہوئے چند روز ہی گزرے تھے کہ مسجد میں ایک مسافر صاحب رات کے وقت آئے اور اعلیٰ حضرت سے عرض کیا کہ میرے پاس کچھ اوڑھنے کو نہیں ہے۔ اعلیٰ حضرت وہی نئی رزائی ان صاحب کو عطا کردی۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ص/۱۷۴)

تواضع: تواضع اور انکساری اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے اندر حد سے زیادہ تھا حضرت سید شاہ اسماعیل حسن میاں مارہروی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شاہ برکت اللہ قدس سرہ کے عرس میں میرے اصرار پر بیان فرمایا، مگر اس طرح کہ حاضرین مجلس سے فرماتے: میں ابھی اپنے نفس کو وعظ نہیں کہہ پایا، دوسروں کو وعظ کے کیا لائق ہوں آپ حضرات مجھ سے مسائل شرعیہ دریافت فرمائیں۔ ان کے بارے میں جو حکم شرعی میرے علم میں ہوگا ظاہر کردوں گا چوں کہ بعد سوال اسے ظاہر کردینا حکم شریعت ہے۔ حضرت سید صاحب موصوف نے فرمایا کہ ایک بار میرے اصرار پر (امام احمد رضا قدس سرہ) نے مزار صاحب البرکات پر اپنے والد ماجد قبلہ کا مولفہ مولود شریف سرور القلوب فی ذکر المحبوب بھی پڑھا ہے۔

ملک العلما مولانا ظفر الدین بہاری کہتے ہیں کہ تواضع وانکساری کی حد ہے اس لئے کہ کتاب دیکھ کر مجلس میں ایک معمولی مولوی بھی پڑھنا پسند نہیں کرتا بلکہ اس کو لوگ شان علم کے خلاف سمجھتے ہیں۔ آپ ایک مرتبہ اعتکاف میں تھے ملازم بعد مغرب پانی دیر سے لایا جو بچہ تھا۔ حضرت نے اسے چپت مار کر فرمایا اتنی دیر میں لایا پھر سحری کے وقت سحری کھا کر مسجد کے دروازے پر تشریف لائے اور اس بچے کو بلوایا جو شام کو پانی دیر میں لایا تھا۔ اور فرمایا کہ شام غلطی ہوگئی تھی جو میں نے تمہیں چپت ماری۔ دیر سے بھیجنے والے کا قصور تھا۔ لہذا تم میرے سر پر چپت مارو اور ٹوپی اتار کر اصرار کرنے لگے۔ وہ بچہ پریشان ہاتھ جوڑ کر عرض کیا حضور! میں نے معاف کیا فرمایا تم نابالغ ہو تمہیں معاف کرنے کا حق نہیں، تم چپت مارو مگر وہ نہ مارسکا۔ بعدہ اپنا بکس منگوا کر مٹھی بھر پیسے نکالے وہ پیسے دکھا کر فرمایا میں تم کو یہ دوں گا تم چپت مارو۔ مگر وہ بے چارہ یہی کہتا رہا کہ حضور میں نے معاف کیا۔ آخر اعلیٰ حضرت نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بہت سے چپتیں اپنے سر مبارک پر اس کے ہاتھ سے لگائیں اور پھر اس کو پیسے دے کر رخصت کیا۔ (حیات اعلیٰ حضرت) تواضع کے تعلق سے حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ جو اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے۔ رسول کریم ﷺ ایک جگہ اور ارشاد فرماتے ہیں کہ میری طرف وحی بھیجی گئی کہ آپس میں تواضع اختیار کرو کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کسی پر زیادتی کرے (ریاض الصالحین) امام احمد رضا قدس سرہ کے تواضع اور عاجزی کو جب ہم حدیث رسول کریم کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو یہ فیصلہ کرنا بالکل آسان ہوجاتا ہے کہ عاجزی اور تواضع نے آپ کو عظمت اور بلندی عطا فرمائی ہے۔

خسروں نوازی: آپ چھوٹوں پر بے پناہ شفقت فرماتے اور ان کے بہترین کارناموں پر انہیں خوب سراہتے تھے۔ جناب سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ ایک مسلمان ساکن محلہ قرولان حلوہ سوہن فروخت کیا کرتے تھے ان سے حضور نے کچھ حلوہ سوہن خرید کر فرمایا اور یہ واقعہ پیلی کوٹھی میں قیام کے زمانے کا ہے۔ میں اور برادرم قناعت علی شب کے وقت کام کرکے واپس آنے لگے تو حضور نے قناعت علی سے ارشاد فرمایا: وہ سامنے تپائی پر کپڑے میں جو بندھا ہوا رکھا ہے اٹھا لائیے یہ دونوں پوٹلیاں اٹھا لائے۔ حضور ان کو دونوں ہاتھوں میں لے کر میری طرف بڑھے میں پیچھے ہٹا۔ حضور آگے بڑھے میں اور پیچھے ہٹا اور آگے بڑھے یہاں تک کہ میں دالان کے گوشہ میں پہنچ گیا۔ حضور نے ایک پوٹلی عطا فرمائی۔ میں نے کہا حضور یہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا حلوہ سوہن ہے۔ میں نے دبی زبان سے نیچے نظر کئے ہوئے عرض کیا: حضور بڑی شرم معلوم ہوتی ہے۔ فرمایا: شرم کی کیا بات ہے؟ جیسے مصطفیٰ (یعنی حضور مفتی اعظم) ویسے تم۔ سب بچوں کو حصہ دیا گیا آپ دونوں کے لئے بھی میں نے دو حصے رکھ لئے۔ یہ سنتے ہی برادرم قناعت علی نے بڑھ کر حضور کے ہاتھ سے اپنا حصہ خود لے لیا اور دست بستہ عرض کیا: حضور میں نے یہ جسارت اس لئے کی کہ اپنے بزرگوں کے ہاتھوں میں چیز دیکھ کر بچے اسی طرح لے لیا کرتے ہیں حضور نے تبسم فرمایا۔ بعدہ ہم لوگ دست بوسی کرکے مکان چلے آئے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور نے ہم لوگوں کو بہت نوازا اور ہم کچھ خدمت نہ کرسکے۔ (حیات اعلیٰ حضرت) ملک العلما مولانا محمد ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ کا بیان ہے کہ ۱۳۲۲ھ میں سب سے پہلے جو فتویٰ میں نے لکھا اور اعلیٰ حضرت کی خدمت میں اصلاح کے لئے پیش کیا، حسن اتفاق سے بالکل صحیح نکلا۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز اس فتویٰ کو لے کر خود تشریف لائے اور ایک روپیہ دست مبارک سے فقیر کو عنایت فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: مولانا سب سے پہلے جو فتویٰ میں نے لکھا اعلیٰ حضرت والد ماجد قدس سرہ العزیز نے مجھے شرینی کھانے کے لئے ایک روپیہ عنایت فرمایا تھا۔ آج آپ نے جو فتویٰ لکھا یہ پہلا فتویٰ ہے اور ماشاء اللہ بالکل صحیح ہے۔ اس لئے اسی اتباع میں ایک روپیہ آپ کو شیرینی کھانے کے لئے دیتا ہوں۔ غایت مسرت کی وجہ سے میری زبان بند ہوگئی اور میں کچھ بول نہ سکا۔ اس لئے کہ فتویٰ پیش کرتے وقت میں خیال کر رہا تھا کہ خدا جانے جواب صحیح لکھا ہے یا غلط۔ مگر خدا کے فضل سے وہ صحیح اور بالکل صحیح نکلا اور پھر اس پر انعام اور وہ بھی ان الفاظ کریمہ سے میرے والد ماجد نے مجھے اول فتویٰ صحیح پر انعام دیا تھا۔ اس لئے میں بھی اول فتویٰ صحیح پر انعام دیتا ہوں۔ حق یہ ہے کہ ایک خادم کی وہ عزت افزائی ہے جس کی حد نہیں اور اس کے بعد اد کو ہمیشہ برقرار رکھا۔

مساوات اسلامی: مساوات اسلامی کے تعلق سے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا واقعہ درس عبرت ہے۔ ایک صاحب اعلیٰ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے اور اعلیٰ حضرت بھی کبھی کبھی ان کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضور ان کے یہاں تشریف فرما تھے کہ ان کے محلہ کا ایک بے چارہ غریب مسلمان ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جو صحن کے کنارے پڑی تھی جھجکتے ہوئے بیٹھا ہی تھا کہ صاحب خانہ نے نہایت کڑوے تیوروں سے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ وہ ندامت سے سر جھکائے اٹھ کر چلا گیا۔ حضور کو صاحب خانہ کی اس مغرورانہ روش سے سخت تکلیف پہنچی مگر کچھ فرمایا نہیں کچھ دنوں بعد وہ حضور کے یہاں آئے۔ وہ اس فکر میں تھے کہ کہاں بیٹھوں حضور نے فرمایا کہ بھائی کریم بخش کیوں کھڑے ہو مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور ان صاحب کے برابر بیٹھنے کا اشارہ فرمایا وہ بیٹھ گئے پھر ان صاحب کے غصہ کی کیفیت تھی کہ جیسے سانپ پھنکاریں مارتا ہے۔ اور فوراً اٹھ کر چلے گئے پھر کبھی نہ آئے۔ خلاف معمول جب عرصہ گزر گیا تو حضور نے فرمایا: اب فلاں صاحب تشریف نہیں لاتے ہیں پھر خود ہی فرمایا: میں بھی ایسے متکبر مغرور شخص سے ملنا نہیں چاہتا۔ (حیات اعلیٰ حضرت ۱/۱۵۲) آپ کی حیات مبارکہ بلندی کردار اور حسن عمل سے بھری تھی۔ یہاں پر ان تمام واقعات کا استیعاب مقصود نہیں بلکہ چند شواہد پیش کرکے یہ بتانا مقصود ہے کہ جسے دیکھ کر آپ کے متبعین کو زندگی گزارنے کا شعور ملا۔ چوں کہ آپ کے لیل ونہار مدنی تاج دار کے بتائے ہوئے طریقہ پر گزرتے اس لئے لوگوں کو دلوں کو چھو جاتے۔ آپ کی زندگی الحب فی اللہ والبغض فی اللہ سے عبارت تھی اگر آپ کسی سے محبت فرماتے تو اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ شامل رہتا اور اگر کسی سے دشمنی کرتے تو اس میں خوشنودی مولیٰ کارفرما ہوتی وہ جو کچھ بھی کرتے رضائے الٰہی کے لئے کرتے۔ آپ اسلام کے سچے علم بردار اور کتاب وسنت کے ناشر وداعی تھے۔ اہل اسلام سے محبت اور دشمنان دین سے نفرت آپ کی شرست میں داخل تھی۔ یہ صفت آپ کی ذات گرامی میں اس لئے نمایاں تھی کہ آپ سید کونین ﷺ کے سچے نائب اور صحیح وارث تھے آپ کی زندگی کا یہ پہلو بھی مسلمانان عالم کے لئے درس عبرت ہے۔ آخر میں دعا کرتے ہیں کہ پروردگار عالم ہمیں بھی اپنے اسلام کے کردار وعمل پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

امام احمد رضا کا معیار تحقیق

منشاد احمد مصباحی
صدر المدرسین دار العلوم غریب نواز، ناندیڑ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو واقد کرمنا بنی آدم کے تاج زریں سے مزین فرما کر اس دنیا میں بھیجا، پھر اپنے کرم خاص سے محبوب بندوں کو علم لدنی عطا فرما کر برگزیدہ فرمایا، اوروں کو دکھایا کہ جب ہم راضی ہوتے ہیں تو کتنا کچھ علم عطا فرماتے ہیں۔

امام احمد رضا اللہ تعالیٰ کے ان مقرب اور برگزیدہ بندوں میں تھے جن کو لوح وقلم کے سہارے تو بہت کچھ ملا ہی تھا مگر فیض رب قدیر سے وہ کچھ ملا جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہی وہ علم ہے جس کی جھلک ان کی ہر تصنیف میں نظر آتی ہے، یہی وہ فکر ہے جس کو دیکھ کر اہل علم حیران ہوئے جاتے ہیں۔ مشہور ریاضی داں اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب، ریاضی کے ایک مسئلے میں الجھ گئے، سلجھانے کے لئے جرمنی جانا چاہتے تھے، قدرت الٰہی ڈاکٹر صاحب کو امام احمد رضا کی چوکھٹ پر لے آئی، مسئلہ پیش کیا، آن کی آن میں حل کرکے ڈاکٹر صاحب کو حیران کردیا اور ڈاکٹر صاحب بے ساختہ کہہ اٹھے کہ یہ علم، علم لدنی ہے، کسب وریاض سے حل نہیں ہوتا، یہ عطائے ربانی ہے۔

امام احمد رضا بکثرت علوم وفنون کے ماہر تھے پہلے یہ تعداد ۵۵ تک شمار کی گئی، اب مزید تحقیق کے بعد ۷۵ ہوگئی ہے کیونکہ علوم وفنون شاخ در شاخ پھیلتے جاتے ہیں، امام احمد رضا کے آثار علمیہ میں جتنا غور وخوض کیا جائے گا یہ تعداد بڑھتی ہی جائے گی۔

مولانا شبنم کمالی اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ جن علوم وفنون پر اعلیٰ حضرت کی تصانیف ہیں دور موجودہ کے بہت سے علماء نے ان میں سے بہت سے فنون کا نام بھی نہیں سنا ہوگا، پہلے وہ اس فن کو پڑھیں، پھر اعلیٰ حضرت کی تصانیف کا مطالعہ کریں تب ان کے بارے میں کچھ لکھنے کی جرأت کرسکتے ہیں۔ پھر اعلیٰ حضرت کی جملہ علوم وفنون کے محاصرے کا تصور محض تصور باطل ہے۔

امام احمد رضا ایک ایسا بحر بیکراں ہیں جہاں سے بے شمار نہریں پھوٹتی ہیں۔ وہ ہر علم وفن میں مہارت رکھتے تھے مگر فقہ میں ان کو جو تبحر اور گہرائی حاصل تھی اس میں وہ اپنی نظیر آپ تھے۔ یہ بات ہر ذی شعور شخص کو مسلم ہے کہ امام احمد رضا کا معیار تحقیق بہت ہی بلند تھا اور ان کی تقریباً تمام ہی تصانیف اپنے اپنے موضوع پر زبردست تحقیقی ذخائر سے مالا مال ہیں جیسا کہ آپ کے معیار تحقیق کا اعتراف کرتے ہوئے صدر الافاضل مولانا نعیم الدین رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں۔ "آپ (اعلیٰ حضرت) کا انداز بحث بالکل محققانہ ہے۔ منطقی مغالطات اور شطحوں سے آپ کا کلام بالکل پاک ہوتا ہے۔ تدقیق اس قدر کہ علماء کو مطالب تک پہونچنے کے لئے بسا اوقات عرق ریزی اور جانفشانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ احتمالات مخالف کی تمام راہیں زبردست دلائل سے اول بند کردی جاتی ہیں۔ جس بحث میں قلم اٹھایا ہے ممکن نہیں کہ مخالف کو جائے دم زدن باقی رہی ہو، معاندانہ مکابرے اور سفیہانہ سب وشتم تو کسی علمی تحقیق کا جواب نہیں ہوسکتے۔ اور اس کام کا انجام دینا ہر زبان دراز، عدیم المروت وحیا کو آسان بھی ہے۔ مگر علمی معارکہ میں ہرزہ سرائی کیا بار پانے کے قابل ہے؟ مگر نہ دیکھا گیا کہ محققانہ طور پر کسی شخص کو اس امام المتکلمین کے سامنے لب کشائی کی جرأت ہوئی ہو"۔

امام احمد رضا کے کمال فقاہت پر دو رائیں نہیں۔ موافق ومخالف سب کی ایک رائے تھی اور علمائے عرب وعجم سب متفق ہیں۔ مشہور دانشور سید ابو الحسن ندوی نے امام احمد رضا کی فقاہت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا "فقہ حنفی اور اس کے جزئیات پر مولانا احمد رضا خان بریلوی کو جو عبور حاصل ہے اس کی نظیر شاید ہی کہیں ملے اور اس دعویٰ پر ان کا مجموعہ فتاویٰ شاہد ہے"۔ حافظ کتب الحرم سید اسماعیل بن خلیل مکی امام احمد رضا کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔ "اگر امام اعظم نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ آپ کے فتاویٰ ملاحظہ فرماتے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں اور اس کے مئولف (آپ) کو اپنے خاص شاگردوں میں شامل فرماتے"۔ بلاشبہ امام احمد رضا بے مثال فقیہ تھے آپ کی تحقیق کے مقابل دوسرے بونے نظر آتے ہیں، آپ ذروۂ کمال کی اس بلندی پر تھے جہاں جھانکنے سے بڑے بڑے جگلاجوں کے سروں سے ٹوپیاں گر پڑتی ہیں، ان کا ہر پہلو ہمہ جہت اور آفاقی ہے وہ انفس وآفاق کی پہنائیوں کے ہر گوشے میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ ان کے سوچنے کا انداز ان کی علمی جلالت ان کا حافظہ رب قدیر کا عظیم عطیہ

روزنامہ ورقِ تازہ 3
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 Aug. 2024

حضرت مولانا حافظ محمد مسعود حسامی کی بلڈانہ تعزیت کے لئے آمد

شہیدِ راہِ جمعیۃ حافظ خلیل اللہ امینی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال سے پوری جمعیۃ علماء مہاراشٹر سوگوار ہیں خصوصاً وہ حضرات جنہیں مرحوم سے بہت ہی قرب ونزدیکی اور مخلصانہ تعلق تھا جن میں ایک بہت ہی نمایاں اور ممتاز نام حضرت مولانا حافظ محمد مسعود حسامی دامت برکاتہم العالیہ صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا ہے، موصوف نمازِ جنازہ وتدفین میں اپنے قریبی اعزہ کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے چاہتے ہوئے بھی حاضر نہیں ہوسکے تھے اسلئے مورخہ 29 اگست 2024 بروز جمعرات کو مرحوم کے اہل خانہ خصوصا مرحوم کے صاحبزادگان محمد قاسم خلیل حفظہ اللہ تعالیٰ جرنلسٹ وعزیزم عاصم خلیل سلمہ اللہ تعالیٰ واعزہ کی تعزیت کے لئے بلڈانہ تشریف لائے، آپ کی بلڈانہ آمد کی وضاحت راقم الحروف محمد انیس الدین اشرفی یاتورڈوی کی پہلی رپورٹ ''شہیدِ راہِ جمعیۃ سپردِ خاک،، میں کردی گئی تھی، اسلئے مولانا مفتی احمد قاسمی ابن حضرت مولانا مفتی محمد اسلم صاحب قاسمی بالاپور نے فون کے ذریعے حضرت صدر عالی قدر سے رابطہ کرکے دوپہر کے کھانے کی ضیافت منظور فرمالی، اور تقریباً بارہ بجے کے قریب حضرت صدر محترم کی آمد مدرسہ جامع العلوم بالاپور میں ہوئی، راقم الحروف بھی اپنی اہلیہ اور انکی والدہ محترمہ کو تعزیت کے لئے ساتھ لے کر اسی قافلۂ تعزیت میں بالاپور سے شامل ہوگیا، جس میں حضرت صدر محترم کے علاوہ انکے ناگپور کے رفقاء اسی طرح حضرت مولانا مفتی محمد اسلم صاحب قاسمی بانی ومہتمم وشیخ الحدیث مدرسہ جامع العلوم بالاپور ونائب صدر جمعیت علماء ضلع اکولہ اور انکے ہونہار شہزادے عزیزم مولانا مفتی احمد قاسمی سلمہ اللہ تعالیٰ وغیرہ شامل تھے ،صدر محترم کی آمد کی اطلاع وائرل ہونے کی وجہ سے مرحوم کے اعزہ واقارب بھی انکے گھر پر جمع ہوگئے تھے، نمازِ ظہر سے فراغت کے بعد تعزیتی نشست میں ہمدرد قوم وملت سالارِ جمعیۃ حضرت مولانا حافظ محمد مسعود حسامی دامت برکاتہم العالیہ صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے مرحوم کے ساتھ انکے والہانہ ودوستانہ تعلقات کو بیان کرنے کے بعد جمعیۃ سے مرحوم کی وابستگی کی تفصیل انکی جرأت وبے باکی، اور قوم وملت کے لئے مرحوم کی جو بے لوث خدمات رہی انکا تذکرہ فرماکر 25 اگست 2024 کی منعقدہ میٹنگ بمقام صابوصدیق مسافر خانہ ممبئی میں مرحوم کی طبیعت خراب ہونے کے باوجود، حاضری پر جو ناراضگی رہی اس کا تذکرہ فرماکر مرحوم کے دونوں صاحبزادگان کو جمعیۃ سے جڑے رہنے اور اپنے والدِ مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی، اور تمام ہی اہلِ خانہ کو صبر کی تلقین اور مرحوم کے لئے دینی وجمعیت کی خدمات کرتے کرتے اچانک اس دنیا سے چلے جانے پر درجاتِ عالیہ کی بشارت سنا کر تمام ہی حاضرین ومتعلقین کو ایصالِ ثواب ودعاؤں کے اہتمام کی ترغیب فرمائی، نشست کے دوران حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی دامت برکاتہم العالیہ ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا بھی فون آیا اور انہوں نے مرحوم کی رحلت پر اپنے بہت ہی گہرے رنج وغم کا اظہار فرمایا، بعدہ حضرت مولانا مفتی محمد اسلم صاحب قاسمی بانی ومہتمم وشیخ الحدیث مدرسہ جامع العلوم بالاپور نائب صدر جمعیت علماء ضلع اکولہ نے مرحوم کی خوبیاں خصوصاً انکی ذات سے ملک وملت کے لئے جو فائدہ پہونچ رہا تھا، اور بڑے بڑے مسائل کو چٹکیوں میں حل کرنے کی جو صلاحیت وحکمت اللہ نے مرحوم کو عطا فرمائی تھی اسکا تذکرہ فرماکر مرحوم کے تقویٰ وطہارت، شجاعت وبہادری، اخلاص وللّٰہیت، اور جمعیۃ کے کارواں کو آگے بڑھانے کی کاوشوں کا ذکر فرمایا، بعدہ راقم الحروف نے مرحوم کے صاحبزادگان اور اہلِ خانہ سے کہا کہ نسبی رشتہ کی بنیاد پر جس طرح آپ لوگ تعزیت کے مستحق ہیں اسی طرح اچانک مرحوم کے دنیا سے چلے جانے کی وجہ سے ہم تمام محبین جمعیۃ تعزیت کے مستحق ہین اور سبھی آپ کے غم میں شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انبیاء صدیقین، شہداء وصالحین اور جمعیۃ کے اکابر کے زمرے میں شامل فرماکر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے، اور آپ سبھی اہلِ خانہ واعزہ کو صبر جمیل عطا فرماکر مرحوم کے جانے سے جو خلا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اسکو پُر فرمائے آمین۔ حضرت مولانا مفتی محمد اسلم صاحب قاسمی نے حضرت صدر محترم کے ایماء پر دعا فرمائی اور اس مجلس کا اختتام ہوا۔

اسلامی شعار کی حفاظت ہمارا اولین فریضہ: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 30۔اگست 2024، نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے، موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اسلام دنیا میں امن کے قیام کیلئے آیا ہے اور امن کے اس عظیم مشن کو سارے عالم میں پھیلانے کی ذمہ داری اہل ایمان مسلمانوں پر ہے، اسلام ساری دنیا میں زور وزبردستی طاقت وقوت کی بنیاد پر نہیں پھیلا بلکہ اسلام کے اعلیٰ ترین انسانیت نواز اصولوں اور پیغمبر اسلام سرکار دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق وکردار سے پھیلا ہے، آج دنیا میں دہشت گردی کسی قوم یا کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ عالمی مسئلہ بن چکا ہے اور اس کے مقابلہ کیلئے منصوبہ بند، ٹھوس، پائیدار، عالمی اتحاد کی ضرورت ہے، اسلام نے عالم میں امن وسلامتی کو قائم کرنے کی روز اول سے کوشش کی ہے اور اس سلسلہ میں احکامات دیے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی شخص کو بلا وجہ قتل کرڈالے تو گویا اس نے تمام ہی آدمیوں کو قتل کرڈالا اور جو شخص کسی شخص کو بچالے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو بچالیا ہے، ذرہ ہم سوچیں اس فرمان الٰہی کیساتھ انسان کے خون کی قدر وقیمت کو کس درجہ واضح کردیا گیا ہے انسانی خون کتنا قیمتی ہے اور اس کی کتنی اہمیت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے پوری مخلوق خدا کا گھرانہ اور خاندان ہے جو شخص اس خاندان والوں سے جتنا بہتر سلوک کرے گا وہی اللہ کا سب سے محبوب بندہ کہلائے گا، انسانیت کا درد رکھنا انسانیت کی فکر کرنا اور بندوں کے کام آنا اہل ایمان کا سب سے بڑا وصف ہے، دین خیر خواہی ہمدردی دلسوزی اور دردمندی کا نام ہے، اسلام کا پیغام انسانیت عام انسانوں تک پہنچایا جائے انسان سے ہی صرف نہیں انسان میں جانوروں کیساتھ ہمدردی دردمندی کا جذبہ ہونا چاہیے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اسلام دین فطرت ہے انسانیت کی فلاح وصلاح کے عین مطابق اسلامی تعلیمات اور احکامات ہیں، پیغمبر اسلام نبی رحمت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو سارے عالم کیلئے رحمت بن کر آئے، جن کا اسوۂ حسنہ دونوں جہاں میں سرخروئی کا باعث ہے، یہ ہر مومن صاحب ایمان کے دل اور دماغ میں سمائی ہوئی حقیقت ہے، اسلامی شعار کی حفاظت ہمارا اولین فریضہ ہے، یاد رکھیں اسلامی اصولوں اسلامی تعلیمات اور احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے دین اسلام کی عظمت اور سربلندی کے دعویدار ہو ہی نہیں سکتے ہیں، اسلامی تعلیمات اور احکامات کے بنیادی مقاصد میں قتل وغارت گری، شر پسندی، خون خرابہ، فتنہ پروری، ظلم و زیادتی، دہشت گردی بے گناہوں اور معصوم بچوں کو قتل کرنا، ظلم وجہالت، ضد وانتقامی جذبہ کو جہاد سمجھنے والے اپنے عمل اور کردار کو اسلام اور مسلمانوں کی کامیابی وسرخروئی سے تعبیر کرنے والے اسلامی شعار سے ناواقف اسلامی تعلیمات اور احکامات سے بے خبر ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اسلام انسانیت نوازی کا مذہب ہے اور انسانیت کی معراج ہمدردی وخیر خواہی ہے، نام نہاد تحریکیں مجاہدین اسلام کا لیبل لگانے والے اور اپنی انا ضد اور جذبہ انتقامی سے اسلام کو بدنام کرنے والے اسلام کی عظمت پر دھبہ لگانے والے انھیں معلوم ہونا چاہیے اسلام میں سب سے بڑی عبادت انسانیت کیساتھ خیر خواہی، انسانیت کا تحفظ اور انسان کے جان اور مال، عزت وآبرو کی حفاظت ہے، دہشت گردی کے خلاف اور اس کے خاتمہ کیلئے پوری دنیا کے انسانوں کو ایک پلیٹ فارم پر آنے کی ضرورت ہے، سربراہان مملکت، اکابرین امت، دانشوران ملت، بہی خواہان انسانیت اس سلسلہ میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، دنیا جہاں میں امن کی بحالی کیلئے امن کے دشمنوں کیساتھ سختی سے پیش آنا ہوگا اور امن وسلامتی کو غارت کرنے امن وسلامتی میں رخنہ ڈالنے والوں کے خلاف سخت ترین قانون نافذ کرنا ہوگا اور ان کو کیفر کردار تک پہنچانا ہوگا، انسداد دہشت گردی کیلئے منصوبہ بند تحریک چلانے کی ضرورت ہے اور دہشت گردوں کو ان کی گھناونی حرکتوں سے آگاہ کرنا ہوگا، اب ضرورت اس بات کی ہے ہم سب دہشت گردی کے خلاف متحد ہوکر ایسی تحریک چلائیں کہ انسانوں کو بلا لحاظ مذہب وملت دہشت گردی جیسے ناسور سے محفوظ رکھا جاسکے اور یہ امن و سلامتی کی زندگی گزار سکیں۔

بلوچستان میں جبری گمشدگی کے شکار افراد کی مسخ شدہ لاشیں برآمد

کوئٹہ۔30/اگست۔ایم این این۔بلوچ کارکن مہرنگ بلوچ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جبری گمشدگی کے شکار افراد کی مسخ شدہ لاشوں کی دریافت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ''انتہائی تشویشناک'' قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پاکستانی ریاست جبری گمشدگیوں میں ملوث ہے، افراد کو قتل کرنے یا ان کی مسخ شدہ لاشوں کو ضائع کرنے سے پہلے طویل عرصے تک حراست میں رکھتی ہے، جسے اس نے بلوچ نسل کشی سے کم نہیں سمجھا۔ بلوچ، جو بلوچ یکجہتی کمیٹی کے منتظم بھی ہیں، نے حال ہی میں بلوچ افراد کی جبری گمشدگیوں پر اقوام متحدہ کے موقف کو سراہتے ہوئے، اس نازک مسئلے کو حل کرنے کے لیے بین الاقوامی توجہ اور دباؤ کی اہمیت پر زور دیا۔ نسلی امتیاز کے خاتمے سے متعلق اقوام متحدہ کی کمیٹی نے نتائج جاری کیے جس میں پاکستان پر زور دیا گیا کہ وہ جبری گمشدگیوں کی رپورٹس کی تحقیقات کرے اور ان پر مقدمہ چلائے۔

کوئٹہ پریس کلب کو نئی پابندیوں کا سامنا

کوئٹہ۔30/اگست۔ایم این این۔پاکستان میں کوئٹہ پریس کلب کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی سیمینار یا کانفرنس کی میزبانی کرنے سے پہلے ضلعی انتظامیہ سے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل کرے، جس سے آزادی اظہار پر مزید پابندیوں کے بارے میں خدشات پیدا ہوتے ہیں۔ بلوچستان میں صحافیوں کو اہم چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں عسکریت پسند گروپوں، سیاسی دھڑوں، اور ریاستی اداکاروں کی جانب سے سیکورٹی کے خطرات کے ساتھ ساتھ سنسر شپ، ہراساں کرنا اور دھمکیاں شامل ہیں جو ان کی آزادانہ رپورٹنگ کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ ہیں۔

طلبہ کو سماج کا اثاثہ بنانا ان کی تعلیم وتربیت کا مقصد

پروفیسر عین الحسن کی اسکول برائے تعلیم وتربیت کے ورکشاپ سے مخاطبت

حیدرآباد، 30 اگست (پریس نوٹ) طلبہ کی تعلیم وتربیت کا مقصد انہیں سماج کا اثاثہ بنانا مقصود ہوتا ہے اور اردو یونیورسٹی کا اسکول برائے تعلیم وتربیت اسی مقصد کے حصول کے لیے گامزن ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج اسکول برائے تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی ورکشاپ کے اختتامی اجلاس سے مخاطب تھے۔ پروفیسر پنکج اروڑہ، نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے صدر نشین، دو روزہ ورکشاپ کے دوسرے دن مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں قومی مشن برائے رہنمائی (این ایم ایم) اور قومی پیشہ وارانہ معیارات برائے اساتذہ (این پی ایس ٹی) سے متعلق دو اہم ماڈیولز پیش کیے، جس میں پر جوش، حوصلہ افزائی، اعلیٰ تعلیم یافتہ، اور پیشہ ورانہ وتربیت یافتہ اساتذہ کو فروغ دینے کے لیے نئی قومی تعلیمی پالیسی کو بروئے کار لانے کی وکالت کی گئی۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت نے ورکشاپ کے دوسرے دن خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور کہا کہ اسکول کی جانب سے اس طرح کے قومی اہمیت کے حامل موضوع پر ورکشاپ کے انعقاد کے لیے این سی ٹی ای کی سرپرستی مانو کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ این آئی ای پی اے کی وائس چانسلر پروفیسر ششی کلا ونجاری نے ورکشاپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پیشۂ تدریس کو نہ صرف ایک فن بلکہ سائنس کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے اساتذہ برادری پر زور دیا کہ وہ بجائے دوسروں سے موازنہ کرنے کے اپنی صلاحیتوں پر توجہ مرکوز کریں۔ تاکہ طلبہ میں جذبۂ تجسس، آزادی اور اعتماد پیدا کیا جاسکے۔ انہوں نے طلبہ کی ناکامی کا احتساب اساتذہ کو ہی کرنے کی وکالت کی اور کہا کہ اساتذہ اپنے معیار میں اسی طرح سے بہتری لاسکتے ہیں۔ ورکشاپ میں پروفیسر اندو پرساد، وائس چانسلر عظیم پریم جی یونیورسٹی، پروفیسر سدھاکر، ایفلو، شری ڈی کے چترویدی، کنوینر آئی ٹی ای پی، شری ایھیمنیو یادو، کنوینر این ایم ایم؛ پروفیسر وندنا سکسینہ، سی آئی ای، دہلی یونیورسٹی؛ پروفیسر وائی سری کانت، پرنسپل، آر آئی ای، میسور؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود کے علاوہ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبۂ تعلیم وتربیت نے بھی مخاطب کیا۔

اردو یونیورسٹی میں قومی یومِ کھیل کود کا انعقاد

حیدرآباد، 30 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں نظامت کھیل کود و جسمانی صحت کے زیر اہتمام 29 اگست کو محکمہ کھیل کود، وزارت امورِ نوجوانان، حکومت ہند کی ہدایت کے مطابق ہاکی کے مایاناز کھلاڑی میجر دھیان چند کے یوم پیدائش کی مناسبت سے پر قومی یوم کھیل کود (این ایس ڈی) کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر طلباء وطالبات اور اسٹاف اراکین (مرد وخواتین) کے لیے 100 میٹر دوڑ کا اہتمام کیا گیا۔ مانو کے ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس (DPE&S) نے مختلف کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں کا اہتمام کیا اور مسابقتی کھیل اور آؤٹ ڈور ایکٹیویٹی کا بھی انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، اوایس ڈی نے فاتحین میں میڈل تقسیم کیے۔ اس موقع پر پروفیسر عبدالعظیم، صدر نشین (گیمس اینڈ اسپورٹس کمیٹی)، نظامت کھیل کود سے ڈاکٹر اے کلیم اللہ، ڈپٹی ڈائرکٹر، ڈاکٹر جے راجیش، اسسٹنٹ ڈائرکٹر؛ ڈاکٹر محمد حبیب اللہ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر؛ کوچس اور دیگر تدریسی وغیر تدریسی عملہ اور طلبہ بھی موجود تھے۔

آسام مسلم میرج ایکٹ میں تبدیلی کے خلاف جلگاؤں میں زبردست احتجاج

جلگاؤں: 30/اگست (عقیل خان بیاولی) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے مسلم میرج ایکٹ 1935 کو منسوخ کرنے اور نئے قوانین کو منظوری دیتے ہوئے کہا ہے کہ نیا قانون مسلم معاشرے میں شادی اور طلاق کے قوانین میں مساوات لائے گا۔ جلگاؤں ضلع مسلم نیاز برادر ہڈنے شہر میں ضلع کلیکٹر کی معرفت صدر جمہوریہ ہند کو ایک میمورنڈم دے کر مطالبہ کیا گیا صدر جمہوریہ ہند ہے مذکورہ ایکٹ کو قانون میں تبدیل کرنے کی اجازت نادے اسے رد کردیں۔

حب رسولؐ ہمارے ایمان کا حصہ ہے، گستاخی برداشت نہیں کی جائے گی

مولانا الیاس مخلص کا تحفظ ختم نبوت پر جامع خطاب

کشن گنج 30 / اگست (نامہ نگار) مرکزی خانقاہ جامع مسجد کشن گنج میں جمعہ کے موقع پر مولانا الیاس مخلص صدر مجلس احرار اسلام صوبہ بہار ومعاون اصلاح معاشرہ کمیٹی جمعیۃ علماء بہار نے اپنے پُر اثر خطاب میں تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ مولانا نے اپنے خطاب کی ابتدا اس بات سے کی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ صرف آخری نبی بنا کر مبعوث فرمایا، بلکہ ان کو تمام انسانیت کے لیے رحمت العالمین کے طور پر بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لیے باعثِ سعادت ہے کہ ہم نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا کر تمام انسانیت کے لیے مبعوث فرمایا اور یہ ہم مسلمانوں کی عظیم خوش نصیبی ہے کہ ہم اس عظیم ہستی کے امتی ہیں۔ مولانا الیاس مخلص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت وشفقت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے فتح مکہ کے موقع پر اپنے دشمنوں کو معاف کرکے دنیا کو عفو ودرگزر کی اعلیٰ مثال پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دین کے دوران بہت سی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا، مگر آپ نے ہر موقع پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور انسانیت کی فلاح وبہبود اور دعوت کو اپنا نصب العین بنایا۔ مولانا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کل کچھ دشمنان اسلام، جنہیں نہ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے واقفیت ہے اور نہ ہی اسلام کے حقیقی پیغام کا علم، نبی پاک کی شان میں گستاخی کرتے ہیں جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے گستاخوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور انہیں قانون کے تحت کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ مولانا الیاس مخلص کے اس خطاب کو شرکاء نے انتہائی غور سے سنا اور ان کے پیغام کو سراہا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں نمازی موجود تھے، جنہوں نے مولانا کے بیان پر اپنے ایمان کو تازہ کیا اور تحفظ ختم نبوت کے عزم کا اظہار کیا۔

چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمہ گرنے کے خلاف میرا روڈ میں خاموش احتجاج!

میرا بھائیندر: 30/اگست (رپورٹ: محمد حسین ساحل) مالون کے راجکوٹ قلعے پر نصب کیے جانے والے چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمہ 8 ماہ میں گر جانے کے بعد، ساجد آصف پٹیل، مہاراشٹر پردیش کے جنرل سکریٹری نیشنلسٹ یوتھ کانگریس پارٹی اور زکی آصف پٹیل ضلعی صدر میرا بھائیندر سٹی نیشنلسٹ یوتھ کانگریس پارٹی کی رہنمائی میں کاشی میرا نا کہ پر چھترپتی شیواجی مہاراج کے عظیم الشان مجسمے کے گرنے کے خلاف منہ پر سیاہ پٹی باندھ کر کاشی میرا میں واقع شیواجی مہاراج کے مجسمہ کے سامنے خاموش احتجاج کیا اور میرا بھائیندر کے تحصیلدار نیلیش گوڑ کو تحریری درخواست پیش کی جس میں مفرور مجسمہ ساز اور ٹھیکیدار کو گرفتار کرکے قصوروار پائے جانے والے تمام افراد کے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سانحہ نے مہاراشٹر کے تمام لوگوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ اس درخواست میں حکومت مہاراشٹر سے شیواجی مہاراج کا نیا شاندار مجسمہ بھی جلد از جلد بنا کر اسی جگہ نصب کرنے کی درخواست بھی کی ہے۔ اس خاموش احتجاج میں ساجد آصف پٹیل اور ذکی آصف پٹیل کے علاوہ ڈاکٹر آصف شیخ، یوتھ پردیش کی صدر ممتا مورائس، ہیمنت کنبرا، ویپل جین، سویتا یادو، پرومیلا شرما، روی کلسکر، سنگیتا چوان، گوری رانے، مجید چوہان، نعیم خان اور جنرل سکریٹری پرمود کامبلے کے ساتھ ساتھ پارٹی کے دیگر کارکنان بھی موجود تھے۔

جلسہ امتیاز احمد انصاری کے سائنسی خدمات قابل ستائش: خواجہ احمد حسین

تحریر: خواجہ احمد حسین
(سابق معلم وسابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی
(9831851566

آسنسول شہر کا نام مغربی بنگال کے نقشے میں بہت نمایاں اور مقبول اب اس لئے بھی ہے کہ یہاں کے ممبر پارلیمنٹ شترو گھن سنہا جو ہیں یہاں کی مٹی زرخیز نہ سہی پر ہے بہت قیمتی ضرور ہے وجہ کالا سونا اور لوہا اس لئے اس شہر کو شہر آہنگ بھی کہا جاتا ہے اس کے باوجود اس سخت زمین کو بقول معروف نقیب و شاعر خالق ادیب کہ سید سہیل وارثی، محبوب انور، ادریس صدر، نسیم آذر اور تسلیم نیازی جیسے بزرگ ادیبوں نے اردو ادب کے لئے اسے نہ صرف زرخیز بنایا بلکہ اردو کے گل بوٹے بھی کھلا۔ مثال کے طور پہ ''حیرت انگیز اور دلچسپ سچائیاں'' کے خالق امتیاز احمد انصاری اسی سر زمین کے پیدوار ہیں جو دنیا اردو کے علم و ادب میں محتاج تعارف نہیں اردو زبان کے بیک وقت تین اہم شعبوں پہ ان کو دسترس حاصل ہے اسکول میں بائیولوجی کے استاد، صحافت میں اخبار مشرق کے وفادار، میدان ادب کا تاجدار، کردار میں خاکسار اور اخلاق میں یاروں کا یار اور اسٹیج کا سردار یہ سارے صفات میرے مخلص دوست چھوٹے بھائی آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر وسیم الحق کے ہیں ان کی زبانی جو کچھ سنا تھا آسنسول کے معروف شاعر خورشید ادیب کے خوبصورت ''اردو گھر'' میں دیکھ بھی لیا اور سن بھی لیا راقم خواجہ احمد حسین کے اعزازی جلسے میں ایسی نظامت کی کہ میرے مرحوم دوست انور جلال پوری کی یاد تازہ ہوگئی اس شعر وسخن کی محفل میں آسنسول کے کئی معروف ادیب، شاعر و شاعرات سے ملنے کا اتفاق بھی ہوا صدارت شاید احسان ثاقب صاحب کی تھی، وہ سب وسیم بھائی کی شفقت کا کرشمہ تھا خیر چھوڑیئے ہم بھی اپنی کہانی لے کر کہاں بیٹھ گئے، 14 اگست کو میرے عزیز دوست پرنسپل عبدالودود انصاری کا فون آیا پوچھا کہاں ہو ملاقات ہو سکتی ہے میں نے کہا نہیں اس نے کہا کہ آسنسول سے امتیاز احمد انصاری نے تمہیں دینے کے لئے اپنی اوّل تازہ کتاب دی ہے، الحاج عبدالجبار صاحب کی دکان پہ رکھ دیا ہے آکر لے لینا، یوم آزادی کے دن کتاب دستیاب ہوئی سرِ ورق پہ ان کی بولتی ہوئی تصویر اچھی لگی فہرستِ مضامین پہ سرسری نگاہ ڈالی کل 27 مضامین تھے کوئی چونکانے بات نہ تھی ایسے مضامین تو اکثر نگاہوں سے گزرتے رہتے ہیں 25 اگست کا دن تھا گھر کی لائبریری میں امتیاز بھائی کی کتاب پہ نگاہ پڑی اٹھایا کتاب تو ہلکی تھی 128 صفحے کی ورق گردانی پہ پہلا مضمون صفحہ 99 پہ ''مونگ پھلی۔۔غریبوں کا بادام'' کا پہلا جملہ ہی اتنا متاثر کن تھا لہ سوچنے پہ مجبور ہوگیا آپ بھی دیکھئے لہجہ۔۔۔''خدائے بزرگ وبرتر نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات بنایا ہے بلکہ اس کی ضرورت اور موسم کے اعتبار سے انواع اقسام کے کھانے کی چیزیں تحفے کی صورت عطا کیا ہے۔ قدرت کا عطا کردہ ہر تحفہ میں صحت اور حکمت کا راز چھپا ہے'' ان کے اس جملے نے قرآن کے ''سورہ رحمٰن'' کی یاد دلا دی کہ ''میری کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے'' سبحان اللہ، مونگ پھلی اپنی بھی پسندیدہ غذا رہی ہے اکثر لوکل ٹرین میں خرید کر کھاتا رہا اب تو روزانہ کھاؤں گا اس کتاب کے حوالے سے اس کے بے شمار فوائد کا جب پتہ چلا۔۔ پھر دیگر مضمون بھی پڑھنے کی خواہش پیدا ہوئی یقین جانئے چمگادڑ، اپنڈ کس، گلوبل وارمنگ، دودھ، انڈا، مسلم سائنسدانوں کے روشن کارنامے، انسانی زندگی پر سائنس کے اثرات، اور حیرت انگیز اور دلچسپ سچائیاں کے مطالعے کے بعد اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ ہوا کہ یہ کتاب دنیا کے عظیم شاہکار کا صرف مجموعہ ہی نہیں بلکہ انسان اور خاص کر طالب علموں کو حیرت انگیز سچائیوں سے واقف کرانے کا کا نایاب نسخہ بھی ہے یہ سچ ہے کوئی عنوان نیا نہیں مگر امتیاز صاحب نے اپنے تجربات و مشاہدات کا بہترین امتزاج مضمون میں پیش کرکے اپنی سائنسی اور علمی صلاحیت کا لوہا منوالیا یہ بات اس لئے دعوے کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ میرا تعلق بھی بائیو سائنس سے رہا جب راقم اردو اکاڈمی کا ممبر تھا تو اکاڈمی کی لائف سائنس نصابی کتابوں کے پینل مصنفوں میں خاکسار خواجہ احمد حسین کا نام بھی شامل رہا یہ کتاب سرسری نگاہ سے دیکھنے میں ہلکی لگے گی پر جب سنجیدگی سے اسکا مطالعہ کریں گے تو یہ کتاب بہت وزنی شاہکار اور نایاب معلوم ہوگی بڑی عرق ریزی کا مظاہرہ کیا ہے، یہ کتاب معلومات اور صحت کا خزانہ ہے۔ امتیاز احمد انصاری کا تعلق چونکہ آسنسول سے ہے اس لئے آسنسول اردو اکاڈمی کے ذمہ داران بلخصوص شکیل انور، دوست ریاض اتکلی اور کہکشاں ریاض کونسلر صاحبہ کو میرا حقیر مشورہ ہے کہ اس کتاب کو اگر آپ خرید کر یا اکاڈمی خود چھاپ کر آسنسول کے اردو اسکولوں کے طلباء وطالبات میں فری تقسیم کردیے تو یہ صدقہ جاریہ کے ساتھ ساتھ بچوں کے جنرل کالج میں اضافہ اور نسخہ کا کام کرے گا۔ ہم تو امتیاز صاحب کو صرف ناظم جلسہ ومشاعرہ ہی سمجھتے تھے مگر اس کتاب کے مطالعے سے پتہ چلا کہ بہت کام کے آدمی ہیں اور سائنس داں بھی ہیں خوشی اس بات کی بھی ہے کہ اس کی رونمائی میرے سائنس داں دوست آسنسول وکانکی نارہ کا مشترکہ میراث پرنسپل عبدالودود انصاری کے ہاتھوں انجام پایا بھائی امتیاز کو دلی مبارکباد مجھے یقین ہے آسنسول کی ادبی وسائنسی تاریخ جب بھی کوئی لکھے گا تو امتیاز احمد انصاری کا نام سنہرے حرفوں سے لکھا جائے گا مگر یہ بھی سچ ہے کہ ہم زندوں کے مخالف اور مردوں کے شیدائی ہیں میرا مشورہ ہے کہ کسی بھی شعبہ حیات کے خدمتگار کی ان کے حیات میں ہی پذیرائی ہونی چاہئے۔

عبدالکریم سالار انٹر اسکول جلگاؤں کے فٹبال چیمپئن شپ کا فائنل اقراء پبلک اسکول نے جیتا

جلگاؤں: 30/اگست (سعید پٹیل کے ذریعے) اقراء نگر جلگاؤں میں عبدالکریم سالار انٹر اسکول فٹبال چیمپئن شپ اپنی تمام تر رعنائیوں

مراٹھا ریزرویشن کیلئے ایک شخص نے خودکشی کرلی

ناندیڑ:30/اگست (ورق تازہ نیوز) ایک اور 33 سالہ نوجوان نے جمعرات کی رات مراٹھا ریزرویشن کے لیے ایک خودکشی نوٹ لکھ کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا، جس میں لکھا تھا کہ "بچوں کو پوری طرح تعلیم نہیں مل رہی ہے، مراٹھا برادری کو ریزرویشن نہیں مل رہا ہے"۔ یہ واقعہ ناندیڑ ضلع کے اردھاپور تعلقہ کے ساورگاؤں میں پیش آیا اور مرنے والے کا نام کشن بابو راؤ آبدار ہے۔ یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلقہ کے ساورگاؤں کے کشن بابوراؤ آبدار نے مراٹھا ریزرویشن کے لیے اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ کشن نے جمعرات کی رات اپنی رہائش گاہ میں پھانسی لگادی اور ایک خط لکھا جس میں کہا گیا کہ "میں بچوں کی تعلیم میں ناکام ہورہا ہوں، مراٹھا برادری کو ریزرویشن دیا جانا چاہیے"۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ، ایک سات سالہ بیٹا اور ایک چھ سالہ بیٹی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس انسپکٹر چندر شیکھر کدم نے جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ سبودھ آبدار کی اطلاع پر اردھاپور تھانے میں معاملہ درج کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش تکارام بوئن واڑ کررہے ہیں۔ ساورگاؤں مراٹھا ریزرویشن تحریک کا ایک اہم گاؤں مانا جاتا ہے۔ یہاں کے گاؤں والے ریزرویشن کی جدوجہد میں سرگرم تھے اور خواتین نے بھی سلسلہ وار بھوک ہڑتال میں حصہ لیا۔ دریں اثناء اگست 2018 کو ساورگاؤں کے گنپت باپوراؤ آبدار نے مراٹھا برادری کے لیے ریزرویشن حاصل کرنے کے لیے چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔ ان کے خاندان کو حکومت کی طرف سے دس لاکھ کی امداد ملی ہے۔ اس وقت ان کی بیوی منا کرنا گنپت آبدار (38) اسٹیٹ ٹرانسپورٹ بورڈ ناندیڑ میں کام کررہی ہیں۔ ا ل

ناندیڑ:کنگنا رانات کی فلم" ایمرجنسی" کو ناندیڑ ومہاراشٹر میں ریلیز نہ کرنے کامطالبہ کرتے ہوئے ناندیڑمیں سکھ سماج کی جانب سے ضلع کلکٹر کو میمورنڈم دیاگیا۔

کانگریس کو الواع کہہ کر ایم ایل اے جتیش انتاپور کر کی بی جے میں شمولیت

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے کانگریس کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ دیگلور کے کانگریس ایم ایل اے جتیش انتاپور کرنے پارٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اور شام میں ہی بی جے پی میں شمولیت اکتا کتیا ار کرلی۔ جتیش انتاپور کر کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اشوک چوان کے قریبی سمجھا جاتا ہے۔ دریں اثناء کانگریس کے پردیش صدر نانا پٹولے نے بھی اعلان کردیا کہ انھوں نے کراس ووٹنگ کے معاملے دو/ارکان اسمبلی کانگریس پارٹی کو پارٹی باہر کردیا ہے۔ آج شام میں انتاپور کرنے بی جے پی قائد و نائب وزیراعلیٰ دیویندر پھڑنویس کی موجودگی میں بی کے پی میں شمولیت اختیا کرلی۔ جتیش انتاپور کر کون ہیں؟: جتیش انتاپور کر 2019 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے ٹکٹ پر دیگلور حلقہ سے ایم ایل اے بنے تھے۔ وہ اپنے پورے سیاسی کیریئر میں کانگریس پارٹی کے ساتھ وفادار رہے اور اپنے حلقے کی ترقی کے لیے وقف رہے۔ انتاپور کرنے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، سماجی بہبود کے مسائل پر خصوصی توجہ دی۔ وہ اپنے حلقے کے لوگوں کے ساتھ ان کی قربت اور رابطے کی مہارت کی خصوصیت ہے۔

وزیراعظم نے چھترپتی شیواجی کے مجسمے کے معاملے پر معافی مانگ کر غلطی تسلیم کی: نانا پٹولے

ممبئی: چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمہ گرنے کے معاملے نے نہ صرف مہایوتی کی بدعنوانی کو اجاگر کردیا ہے بلکہ مہاراشٹر کے سر کو شرم سے جھکا دیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے اس مجسمے کا افتتاح کیا تھا لیکن صرف ۸ ماہ میں وہ مجسمہ گر گیا۔ یہ صرف مجسمہ گرنے کا معاملہ نہیں بلکہ اس واقعے نے مہاراشٹر کی عزت کو خاک میں ملا دیا ہے۔ عوام کی شدید جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے نریندر مودی نے علانیہ معافی مانگی ہے، جس کا مطلب ہے کہ انہوں نے غلطی تسلیم کی ہے، لیکن مہاراشٹر کی شیواجی کو پسند کرنے والی عوام انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے بی جے پی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے وزیراعظم مودی کے ہاتھوں مجسمے کا افتتاح کرنے کے لیے جلد بازی میں شیواجی مہاراج کا مجسمہ نصب کیا گیا۔ دراصل عظیم شخصیات کا مجسمہ بناتے وقت تمام پہلوؤں پر غور کیا جانا ضروری ہوتا ہے، لیکن بی جے پی حکومت نے اس پر توجہ نہیں دی۔ تجربے سے عاری شخص کو مجسمے کا کام سونپ دیا گیا اور ثقافتی محکمہ کی دی گئی ہدایات کو نظرانداز کیا گیا، جس کے نتیجے میں کم معیار کا کام ہوا اور مجسمہ گر گیا۔ نانا پٹولے نے کہا کہ شیواجی مہاراج ہمارے دیوتا ہیں، مہاراشٹر کی عزت ہیں۔ مہاراشٹر کی عزت کو نقصان پہنچانے والے وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے اور حکومت سے استعفیٰ دینا چاہیے، ورنہ عوام انہیں خود حکومت سے بے دخل کردے گی۔ شیواجی مہاراج کے مجسمے کے معاملے پر سیاست کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے شندے اور فڑنویس کی طرف سے کی گئی اپیل کا جواب دیتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے مسلسل شیواجی مہاراج کی توہین کی ہے۔ صرف ووٹوں کے لیے مہاراج کے نام کا استعمال کیا ہے۔ اقتدار کے لیے بے بس بی جے پی کسی بھی معاملے میں سیاست کرتی ہے۔ مودی-شندے حکومت کے خاتمے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا، یہ ملک نے دیکھا ہے، اس لیے دوسروں کو مشورے دینے سے پہلے انہیں خود اپنے گریبان میں جھانکنا چاہئے۔

خادمہ کی فوری ضرورت ہے

بچوں کی دیکھ بھال اور گھریلو کام کاج کے لیے ایک خادمہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جالنہ میں رہنے والے شوہر اور بیوی، دونوں سرکاری ملازمت کرتے ہیں، انکے چھوٹے بچوں کیلئےکھانا پکانے اور گھریلو کام کاج' دیکھ بھال کے لیے ایک خاتون خادمہ کی فوری ضرورت ہے
کھانا پینا مفت ہوگا اور معقول تنخواہ دی جائے گی۔ خادمہ کی عمر 45 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

رابطہ: شیخ صاحب
92265 24070

دیگلور ناکہ علاقہ میں ٹریفک کنٹرول کیا جائے: ایس ڈی پی آئی ناندیڑ

ناندیڑ: ?29اگست (پریس ریلیز) ایس ڈی پی آئی ناندیڑ کے ایک وفد نے گزشتہ روز ضلع کلکٹر اور اتوارہ پولیس اسٹیشن کے ٹریفک انسپکٹر سے نمائندگی کرتے ہوئے ایک مطالباتی محضر حوالے کیا۔ جس میں مطالبہ کیا گیا کہ دیگلور ناکہ علاقہ میں ٹریفک کنٹرول کیا جائے اور ہیوی گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی عائد کی جائے۔ محضر میں مزید کہا گیا کہ دیگلور ناکہ علاقہ میں گوداوری قدیم پل، عیدگاہ کمان تا ریلوے اسٹیشن روڈ پر بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوتی ہے۔ ہیوی گاڑیوں کی آمدورفت کی وجہ سے ٹریفک کا بڑا مسئلہ پیدا ہورہا ہے اور ہر دو چار دن بعد حادثات بھی ہورہے ہیں۔ علاوہ ازیں عیدگاہ کمان اور دیگلور ناکہ چوراستہ سے بڑی تعداد میں اسکول کے طلبہ و طالبات سڑک عبور کرتے ہیں، ہیوی گاڑیوں کی آمدورفت اور بے ہنگم ٹریفک کی وجہ سے معصوم بچوں (طلبہ و طالبات) کے حادثہ کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا ہیوی (بڑی ? بھاری) گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی عائد کی جائے۔ اس کے علاوہ دیگلور ناکہ چوراہے پر ٹریفک کنٹرول اور سگنلز پر عمل آوری کرانے کے لیے اضافی پولیس ملازمین تعینات کیے جائیں اور سگنلز کی پابندی نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ اس سنگین معاملے کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے اور بڑی گاڑیوں کی آمدورفت پر فوری پابندی لگائی جائے۔ اس موقع پر ایس ڈی پی آئی ناندیڑ کے ضلع نائب صدر احمر ندیم، ضلع سیکریٹری محمد شفیق، ضلع کمیٹی رکن محمد نذیر، اکبر خان اور محمد عامر موجود تھے۔

پیر کو یوم جمہوریت (لوک شاہی دن) کا اہتمام

ناندیڑ:30/اگست (ورق تازہ نیوز): ہر مہینے کے پہلے پیر کو یوم جمہوریت (لوک شاہی دن) منایا جاتا ہے تاکہ عام لوگوں کی شکایات اور مسائل کو انصاف اور فوری طور پر حل کیا جاسکے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے پیر 2 ستمبر 2024 کو دوپہر 1 بجے سے 3 بجے تک کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع نیو جن بھون میں یوم جمہوریت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس دن، ضلع سطح کے اہم عہدیدار جیسے کہ ریونیو، ہوم، چیف ایگزیکٹیو آفیسر، ضلع پریشد، آبپاشی، تعمیرات، ٹرانسپورٹ، کوآپریٹیو، محکمہ زراعت اور ضلع واٹر سپلائی کوآرڈینیٹنگ آفیسر وغیرہ۔ گوشوارے کا اندراج صبح 12 بجے سے شروع ہوگا۔ جس کے بعد موصول ہونے والی درخواست، بیان پر سماعت شروع کی جائے گی۔ ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر نے بتایا کہ یوم جمہوریت کے دن موصول ہونے والی عوام کی شکایات اور مسائل کو ایک ساتھ سمجھانے کے بعد جلد از جلد حل کیا جائے گا۔

تاناجی ساونت نے وزیراعلیٰ شندے کی سوچ کو ظاہر کیا ہے: مہیش تپاسے

ممبئی: شندے حکومت کے وزیر تاناجی ساونت نے کہا ہے کہ کابینہ میں اجیت پوار کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے بیٹھنا پڑتا ہے اور باہر نکلنے کے بعد سب کچھ الٹا ہو جاتا ہے۔ ساونت کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے این سی پی-ایس پی کے ترجمان مہیش تپاسے نے کہا ہے کہ اجیت پوار جیسا لیڈر اس طرح کی بے عزتی کیسے برداشت کرسکتا ہے، یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ کسی نے یہ اس بات کا تصور تک نہیں کیا تھا کہ اجیت دادا کی اقتدار کی لالچ اس حد تک پہنچ جائے گی۔ ان کی خودداری کہاں مفقود ہوگئی؟ یہ اجیت دادا پوار کی پارٹی کے لیڈروں کو تلاش کرنا چاہئے۔ مہیش تپاسے نے مزید کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی شکست کے لیے اجیت پوار کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ آر ایس ایس اور بی جے پی نے اجیت پوار کو اس شکست کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی شندے سینا کے عہدیداروں کی اجیت دادا کے بارے میں ناپسندیدگی اور انہیں حکومت میں شامل کرنے پر ناراضگی بھی اب سامنے آرہی ہے۔ تپاسے نے کہا کہ اجیت پوار نے شرد پوار کی پارٹی چھوڑ کر حکومت کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا تھا، جس کی تائید پرفل پٹیل، چھگن بھجبل، سنیل تٹکرے اور دیگر لیڈروں نے کی تھی۔ اب وزیر تاناجی ساونت کے اجیت پوار پر تنقید کے بعد اجیت دادا کی پارٹی کے تمام لیڈران خاموش کیوں ہیں؟ این سی پی-ایس پی کے ترجمان مہیش تپاسے نے کہا کہ شرد پوار کے دور میں اجیت دادا کے ساتھ بیٹھنا کارکنوں کے لیے بڑے فخر کی بات تھی۔ لیکن اب شندے حکومت کے وزرا کے ساتھ اجیت دادا کے بیٹھنے پر ناپسندیدگی سامنے آتی ہے، یہ رویہ وزیراعلیٰ شندے اور نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کی سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔

مجاریہ نمبر این ڈبلیو ایم سی ناندیڑ
تاریخ 30-8-2024

ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن، ناندیڑ

اعلان عام

حکومت مہاراشٹر کے محکمہ شہری ترقیات کے مراسلے نمبر संकिर्ण-१०२००४ प्र.क्र.१२१ नवि-२०- منترالیہ ممبئی۔32۔ مورخہ 7 ستمبر 2024ء کے احکامات کے مطابق ہرسال شراون ودھ-12 تا بھادر پدشُدھ-4 اس مدت کے دوران پریوش پرو ہونے سے اس دن مذبحہ خانے اور گوشت فروخت کی دوکانیں بند رکھنے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ اس حکمنامے کے مطابق پریوش پرو کی شروعات شراون ودھ-12 (سنیچر 31-8-2024) اور بھادر پدشُدھ-4 (گنیش چتورتھی) سنیچر بتاریخ 7-9-2024 کو ہونے سے مذکورہ دونوں دن ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن ناندیڑ شانتی نگر' اتوارہ میں مذبحہ خانہ بند رہے گا۔ مذکورہ دنوں میں منتظمین کو جانوروں کے ذبحہ کی رسائد جاری نہیں کی جائیں گی۔ اسی طرح گوشت فروخت کرنیوالے بیوپاری گوشت فروخت کی دوکانیں بند رکھیں۔ اور کسی بھی طرح کے جانوروں کو ذبحہ نہ کریں۔ پریوش پرو مدت کے دوران گوشت فروخت کرنے والے دوکانداروں کو گوشت کی دوکانیں بند رکھنا ہے۔ اس طرح کی اپیل کی جاتی ہے۔

ایڈیشنل کمشنر
ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔